باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی : منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✱ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز اتوار 20 ستمبر 2026ء 1448 ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 254

حوثیوں سے خطے کے امن اور ترقی کیلئے خطرہ ہیں، عاصم افتخار

رکاوٹوں سے عالمی توانائی اور کھاد کی فراہمی پر نمایاں اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، یو این مستقل پاکستانی مندوب کا سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب

حوثیوں کے حملے سمندری سلامتی اور خطے کے امن اور ترقی کیلئے خطرہ ہیں، ایسے اشتعال انگیز اقدامات سمندری سلامتی اور علاقائی امن واستحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں

نیو یارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا آریا فارمولا اجلاس میں پاکستان کی جانب سے حوثی باغیوں کے تجارتی جہازوں پر حملوں کی شدید مذمت کی گئی جبکہ کشیدگی میں کمی اور محفوظ بحری آمدورفت کا مطالبہ کیا گیا۔ پاکستانی مستقل مندوب عاصم افتخار نے سعودی عرب کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ بھی کیا۔ عاصم افتخار نے کہا کہ باب المندب پر حملوں اور آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں نے بہت کچھ واضح کر دیا، سمندری بحران

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

سعودی عرب کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں، ترجمان پاک فوج

پاکستان حرمین شریفین اور سعودی عرب کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہے، سعودی عرب کی سلامتی کیلئے ہمارا عزم غیر مشروط ہے، احمد شریف چودھری

دہشتگردی کی سرپرستی بھارت کر رہا ہے اور سوشل میڈیا باہر سے چلایا جا رہا ہے۔ ریاست کی پالیسی بالکل واضح ہے دہشتگردوں کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوگی

راولپنڈی (بی پی آئی) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ افغان طالبان رجیم سے ایک ہی ٹھوس مطالبہ ہے کہ وہ افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی روکے، افغانستان سے پاکستان آنے والی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

حکومت کا آئی ٹی تعلیم کے معیار میں بہتری لانے کا فیصلہ

اسیسمنٹ کے عمل کی ساکھ یقینی بنانے کے لیے مناسب جانچ پڑتال، معیار کی نگرانی اور ادارہ جاتی احتساب کا مؤثر نظام ناگزیر ہے

خصوصاً ایسے معاملات میں جہاں طلبہ ڈگری کی تمام شرائط پوری کرنے کے باوجود اسکلز اسیسمنٹ ٹیسٹ میں ناکام ہو جاتے ہیں

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور و اسٹیبلشمنٹ سینیٹر احد چیمہ نے غیر منظور شدہ آئی ٹی تعلیمی اداروں کے مسئلے سے نمٹنے، طلبہ کو غیر تسلیم شدہ تعلیمی پروگراموں میں داخلوں سے محفوظ رکھنے اور آئی ٹی گریجویٹس کو بین الاقوامی معیار کی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے ایک جامع نظام وضع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ آئی ٹی اسکلز اسیسمنٹ ٹیسٹ اور کیپنگ ایجوکیشن کے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

لاہور، ریلوے اسٹیشن کی تاریخی عمارت کا خوبصورت منظر

فاقی سول سروس میں اصلاحات کیلئے اسمارٹ اصلاحات پیکیج تیار

سکریننگ ٹیسٹ میں پاسنگ مارکس کی حد 33 فیصد سے بڑھا کر 40 فیصد کرنے کی سفارش کی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی سول سروس میں اصلاحات کیلئے اسمارٹ اصلاحات پیکیج تیار کرلیا گیا، تنخواہوں کے طریقہ کار کی تبدیلی کی سفارش کی گئی ہے۔ وفاقی وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں قائم وزیراعظم کی خصوصی کمیٹی کی تیار کردہ دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ ان اصلاحات کے لیے آئین میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں ہوگی، بلکہ

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

بلوچستان: آپریشن رد الفتنہ 3، فتنہ الہندوستان کے 11 دہشتگرد ہلاک

پنجگور کے علاقے گوارگو میں 5، چاغی کے امین آباد اور سیاہ چنگ میں 6 دہشتگرد ہلاک ہوئے، بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

فورسز نے چاغی کے علاقے امین آباد اور سیاہ چنگ میں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کیں جہاں ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا

پنجگور، چاغی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے 11 دہشتگرد مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان کے ضلع پنجگور اور چاغی میں فتنہ الہندوستان کے 11 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا گیا، پنجگور کے علاقے گوارگو میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے جن کے

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

پام آئل کا درآمدی بل 3 ارب 80 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا، حکومت کا منصوبہ تیار

لانگ ٹرم پلان سے 7 ارب ڈالر سے زائد درآمدی فوائد متوقع ہیں، دستاویز

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کا پام آئل کا سالانہ درآمدی بل 3 ارب 80 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا، درآمدی خوردنی تیل کا بل کم کرنے کے لیے حکومت نے دو مراحل پر مشتمل منصوبہ تیار کرلیا۔ وزارت غذائی تحفظ کی دستاویز کے مطابق منصوبے کا مقصد خوردنی تیل کی درآمد کم کر کے مقامی پیداوار اور مقامی وسائل پر انحصار بڑھانا ہے، پہلے مرحلے میں 2026 سے 2031 تک شارٹ ٹرم منصوبے پر کام کیا جائیگا، جس کے

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر انوار الحق کاکڑ، آغا شکیل درانی عبدالقدوس بزنجو سے ان کے چچا کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں

عدلیہ میں خواتین کی بڑی تعداد: بلوچستان کی بیٹیاں ہر میدان میں آگے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی بیٹیاں ہر میدان میں آگے ہیں، عدالتوں میں خواتین وکلا کی بڑھتی تعداد مثبت تبدیلی کا مظہر ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی اعلیٰ تعلیم

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

چیئرمین سی ڈی اے کا اسلام آباد ایکسپریس وے سروس روڈ ایسٹ اور سیکٹر ای 12 کا دورہ

58 غیر قانونی تعمیراتی یونٹس کے خلاف کارروائی، 290 کنال تجاوز شدہ اراضی واگزار کرالی گئی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) و چیف کمشنر اسلام آباد نے اسلام آباد ایکسپریس وے سروس روڈ ایسٹ پراجیکٹ اور سیکٹر E-12 کا تفصیلی فیلڈ معائنہ کیا اور جاری ترقیاتی کاموں، انفراسٹرکچر اور انسداد تجاوزات آپریشن کا جائزہ لیا۔ بریفنگ کے مطابق سی ڈی اے نے بلڈنگ کنٹرول ضوابط کی

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

کال سینٹر سائبر کرائم کیس، 10 گرفتار غیر ملکی ملزمان کی ضمانتیں منظور

ہر ملزم کو 5 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکے جمع کرانے کی ہدایت کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے کال سینٹر سائبر کرائم کیس میں گرفتار 10 چینی شہریوں کی ضمانتیں منظور کرلیں۔ جسٹس شاہ رخ ارجمند نے پانچ صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ عدالت نے ہر ملزم کو پانچ لاکھ

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

کوہاٹ میں فتنہ الخوارج کے خلاف آپریشن، ایڈیشنل آئی جی پر دستی بم حملہ، معمولی زخم آیا

کوہاٹ (این این آئی) کوہاٹ پولیس لائن پر خودکش حملہ کے بعد فتنہ الخوارج کے خلاف آپریشن کے دوران دہشت گردوں نے ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی پر دستی بم سے حملہ کر دیا، ہاتھ پر

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

سکول، ہسپتال، بیوٹی پارلرز اور ہوٹلز سب ایف بی آر کے ریڈار پر آگئے

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کیلئے 30 ستمبر تک کی مہلت فراہم

اسلام آباد (این این آئی) سکول، ہسپتال، بیوٹی پارلرز اور ہوٹلز سب ایف بی آر کے رڈار پر آگئے اور 30 ستمبر تک سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن اور انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانا لازمی قرار دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے مختلف کاروباری و پیشہ ورانہ قطعات پر شکنجہ کستے ہوئے 14 اہم شعبوں اور کاروباروں کیلئے 30 ستمبر تک سیلز ٹیکس میں لازمی رجسٹریشن اور انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ مقرر کر دی

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

پاکستان کو فساد اور لانگ مارچ نہیں، امن واستحکام کی ضرورت ہے، احسن اقبال

مقصد کیلئے نوجوانوں کو مرغیاں، کٹیاں، بکریاں اور انڈے دینے کی بجائے بہترین تعلیم اور ٹیکنیکل تعلیم فراہم کرنا ہوگی، وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو فساد اور لانگ مارچ نہیں، امن و استحکام کی

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پی ٹی آئی لانگ مارچ: 27 ستمبر کو پتا چلے گا ریاست اپنی رٹ کیسے قائم کرتی ہے، طلال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو پتا چل جائے گا کہ ریاست اپنی رٹ کیسے قائم کرتی ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں بات

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بلال اظہر کیانی کا جہلم میں پٹرول پمپس کا دورہ

وزیراعظم کی عوام کو سستے پٹرول کی فراہمی کے عمل کا مشاہدہ کیا

جہلم (این این آئی) وزیر مملکت خزانہ اور ریلوے بلال اظہر کیانی نے جہلم میں پٹرول پمپس کا دورہ کیا اور وزیراعظم شہباز شریف کی عوام کو سستے پٹرول کی فراہمی کے عمل کا مشاہدہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ کے حکام کے ہمراہ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے شہریوں سے بات چیت بھی کی اور ان سے سستے پٹرول کی فراہمی کے حوالے سے حکومت کی طرف سے تیار کردہ نظام کے بارے میں سوالات کئے۔ اس موقع پر مفت فون نمبر 9771 پر پیغام بھیجنے اور

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

آئینی حقوق اور 18 ویں ترمیم کے خلاف باتیں حقائق کے منافی ہیں، سینیٹر وقار مہدی

18 ویں ترمیم اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور صوبائی خودمختاری کی ضمانت ہے، اسے متنازع بنانے کی کوشش آئینی حقائق سے انحراف ہے، رہنما

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے جنرل سیکرٹری سینیٹر وقار مہدی نے وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال کی پریس کانفرنس پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصطفیٰ کمال کی پریس کانفرنس میں سندھ کے آئینی حقوق اور 18 ویں ترمیم کے خلاف باتیں حقائق کے منافی ہیں، 18 ویں ترمیم اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن پر کارٹل کا الزام ثابت، 6 کروڑ روپے جرمانہ

اسلام آباد (این این آئی) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) کی مارکیٹ انٹیلیجنس کے مطابق آل پاکستان ایڈیبل آئل ٹینکر اونرز ایسوسی ایشن پر کارٹل بنانے کا الزام ثابت ہو گیا۔ خوردنی تیل اور گھی کی ترسیل کے کرایے طے کرنے اور ٹینکرز میں کاروبار تقسیم کرنے پر ایسوسی ایشن کو مجموعی طور پر 6 کروڑ روپے جرمانہ کیا گیا ہے، سی سی پی کے مطابق کرایوں کے اجتماعی تعین پر 3

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وفاقی وزیر اکنامک افیئرز احد چیمہ منعقدہ آئی ٹی سیکٹر کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اکبر خان خروٹی کی چوہدری سالک حسین اور غلام مصطفیٰ ملک سے ملاقات

بلوچستان کی مجموعی سیاسی و امن و امان کی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان کے ممتاز سیاسی وقبائلی رہنما اور خروٹی قبائل کے چیف سردار اکبر خان خروٹی ملکیی نے وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز وانسانی وسائل چوہدری سالک حسین سے اہم ملاقات کی جبکہ بعد ازاں پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات وترجمان غلام مصطفیٰ ملک سے بھی تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقاتوں میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی و امن و امان کی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل، قومی و علاقائی امور اور عوامی مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سردار اکبر خان خروٹی نے مسلم لیگی رہنماؤں کو

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

گوادر ایئرپورٹ ہفتے میں 3 دن بند رہے گا، نئے اوقات جاری

گوادر (این این آئی) گوادر ایئرپورٹ کے نئے اوقات کار جاری کر دیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گوادر ایئرپورٹ بدھ، جمعہ اور ہفتے کو بند رہے گا، جبکہ دیگر دنوں میں مخصوص اوقات کے دوران پروازوں کا آپریشن جاری رہے گا۔ نئے اوقات کار کے مطابق گوادر ایئرپورٹ پیر اور

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پشاور میں اے این ایف کی بڑی کارروائیاں، نشہ آور گولیاں تیار کرنے والے 2 نیٹ ورک بے نقاب

خفیہ معلومات کی بنیاد پر حسن گڑھی پشاور میں واقع ایک رہائشی مکان پر چھاپہ مارا گیا، ترجمان اے این ایف

پشاور (این این آئی) پشاور میں اینٹی نارکوٹکس فورس نے پشاور کے حسن گڑھی اور ملاکنڈ ڈویژن میں رہائشی مکانات میں غیر معیاری نشہ آور گولیوں کی تیاری میں ملوث 2 گروہوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے منشیات کی تیاری اور تقسیم میں ملوث عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کرلی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق خفیہ معلومات کی بنیاد پر حسن گڑھی پشاور میں واقع ایک رہائشی مکان پر چھاپہ مارا گیا، جہاں غیر قانونی طور پر نشہ آور گولیاں تیار کی جا رہی تھیں۔ کارروائی کے دوران منشیات کی تیاری میں استعمال ہونے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

لاہور، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن منصورہ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

جی ڈی اے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ، گوادر میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

تعلیمی ادارے میں اضافی کلاس رومز، امتحانی ہال اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم

گوادر (این این آئی) گوادر سے رکن صوبائی اسمبلی (ایم پی اے) مولانا ہدایت الرحمٰن اور گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن خان نے جی ڈی اے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت مکمل کیے گئے تین ترقیاتی منصوبوں کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔ گوادر پرو کے مطابق افتتاح کیے گئے منصوبوں میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گوادر میں مختلف تعمیراتی، توسیعی اور تزئین وآرائش کے کاموں کے علاوہ کیپٹن یعقوب راہی والی بال گراؤنڈ اور عبداللہ عاصم فٹسال گراؤنڈ شامل ہیں۔ افتتاح کے بعد ایم پی اے گوادر مولانا

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

چین کی ڈیجیٹل توانائی میں پیشرفت، پاکستان بیٹری اسٹوریج کا خواہاں

2035 تک بجلی کے مکس میں صاف توانائی کا حصہ 90 فیصد کرنے کا ہدف

شینزن (این این آئی) گوانگ ژو میں پاکستان کے ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ قونصلر محمد عمران نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے بیٹری اسٹوریج کوئی اختیاری معاملہ نہیں، بلکہ ہماری توانائی کی سلامتی کا بنیادی جزو ہے۔ گوادر پرو کے مطابق یہ بات انہوں شینزن میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے 2026 نیو انرجی اسٹوریج

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

لاہور، محنت کش تانگہ پر بڑے لوہے کے کڑے لاد کر منزل کی طرف گامزن ہے

کوہاٹ دھماکہ، وزیر اعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی کی شہدا کے اہلِ خانہ سے ملاقات

دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کرنے والے پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، سہیل آفریدی

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی ترجیح سیاسی انتقام ہے، دہشت گردی کا خاتمہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے کوہاٹ پولیس لائنز دھماکے کے شہدا کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کرنے والے پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، شہدا نے قوم کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا 22 سال سے دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے، وفاقی حکومت کی دہشت گردی سے متعلق پالیسی مکمل ناکام ہو چکی ہے۔ سہیل آفریدی

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

بارکھان، کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمرانی زیر تعمیر رکنی تا بارکھان روڈ کا دورہ کر رہے ہیں

لورالائی، تجاوزات کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی کارروائی دوسرے روز بھی جاری

شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی کے لیے آپریشن بلا امتیاز جاری رہے گا، ایس ڈی پی او صدر غلام اکبر

لورالائی (یو این اے) لورالائی شہر میں ٹریفک کی روانی میں حائل تجاوزات کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی کارروائی دوسرے روز بھی جاری رہی۔ ایس ڈی پی او صدر غلام اکبر کی سربراہی میں ٹریفک پولیس اور میونسپل کمیٹی کے عملے نے بزارہ محلہ، تحصیل روڈ اور گردونواح میں دکانوں کے سامنے سڑکوں پر قائم تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران دکانوں کے باہر سڑکوں پر رکھا گیا سامان، نو پارکنگ ایریاز میں موجود کاؤنٹس اور دیگر تجاوزاتی اشیا ہٹا کر ٹریفک پولیس نے تحویل میں لے لیں، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے بھی عائد کیے گئے۔ حکام نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر سامان رکھنے اور غیر قانونی پارکنگ سے گریز کریں، بصورت دیگر مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایس ڈی پی او غلام اکبر نے کہا کہ شہریوں کی سہولت، ٹریفک کی روانی اور سڑکوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے کارروائی بلا امتیاز اور مسلسل جاری رہے گی۔ انہوں نے عوام اور تاجر برادری سے اپیل کی۔۔۔

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ چلڈرن سکول پروگرام کے سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب میں بچوں میں ایوارڈ تقسیم کر رہے ہیں

علمائے کرام کا فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس کا دورہ

جدید اور دینی تعلیم کا امتزاج بہترین خدمات ہے، علامہ نواب دین ڈوکی اور مفتی محمد اقبال احمد قادری کا دورے کے موقع پر اظہار خیال

سبی (یو این اے) علمائے کرام کا فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس کا دورہ، تعلیمی خدمات کو سراہا والدین کو اپنے بچوں کو فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس میں داخل کرانے کا پیغام بھی دیا تفصیلات کے مطابق شہری اتحاد ڈیرہ مراد جمالی کے جنرل سیکرٹری علامہ نواب دین ڈوکی اور جامعہ غوثیہ رضویہ نصیر آباد کے مہتمم مفتی محمد اقبال احمد قادری نے فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس کا دورہ کیا اس موقع پر اسکول ہذا کے ایڈمن اسٹاف نے معزز مہمانوں کو تعلیمی و ترجیحی اور انتظامی امور سے متعلق مفصل بریفنگ دی دورے کے دوران علمائے کرام نے دعوت اسلامی کے تعلیمی شعبے فیضان اسلامک اسکول سسٹم کی تدریسی اور اخلاقی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ جدید اور دینی تعلیم کے امتزاج سے بہترین خدمات سرانجام دے رہا ہے علمائے کرام نے سبی کی باشعور عوام کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو فیضان اسلامک اسکول سسٹم سبی کیمپس میں داخل کرائیں۔۔۔

جامعہ تربت الحاق کمیٹی کا اجلاس، تعلیمی معیار اور جدید پروگرامز پر غور

تربت (این این آئی) جامعہ تربت کی الحاق کمیٹی کا نواں اجلاس فیکلٹی آف لٹریچر اینڈ لینگویجز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ملحقہ ڈگری کالجوں میں نئے تعلیمی پروگرامز کے اجرا، نصاب و تدریسی نظام اور امتحانات کے طریقہ کار سمیت مختلف تعلیمی امور کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالصبور نے کہا کہ ملحقہ کالجوں میں تعلیمی معیار برقرار رکھنا جامعہ تربت کی اولین ترجیح ہے اور ایچ ای سی فریم ورک کے مطابق کوالٹی انشورنس اور تعلیمی قواعد پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

لورالائی، نو تعمیر شدہ دکانیں عوام اور تاجروں کا مشترکہ حق ہیں، نعمت اللہ جلالزئی

غیر مستحق افراد میں دکانوں کی تقسیم لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی خلاف ورزی ہے

ژوب کے رہائشی لعل محمد حریفال کا 51 ہزار 400 مربع فٹ اراضی کی ملکیت کا دعویٰ

ژوب (این این آئی) ژوب کے رہائشی لعل محمد حریفال نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے والد تقسیم علی خان زئی ژوب بلاک بی منڈل کہول کی 51 ہزار 400 مربع فٹ اراضی۔۔۔

اورماڑہ میں خطرناک مچھر ایڈیز ایجپٹی کی بڑی تعداد میں موجودگی کا انکشاف

ایڈیز ایجپٹی ڈینگی وائرس، چکن گونیا اور زیکا وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتا ہے، وائلڈ لائف ایکسپرٹ محمود سگار

اورماڑہ (یو این اے) اورماڑہ شہر اور اس کے گردونواح میں مہلک بیماریوں کا سبب بننے والے خطرناک مچھر ایڈیز ایجپٹی Aedes aegypti کی بڑی تعداد میں موجودگی کو نوٹس کیا ہے۔ محمود سگار نے مچھر کی جسمانی و جینیاتی خصوصیات سے متعلق تفصیل سے بتاتے ہوئے وضاحت کی کہ ایڈیز ایجپٹی عام مچھروں سے بالکل۔۔۔

شیرانی، ڈپٹی کمشنر کلیم اللہ کاکڑ بے نظیر کسان کارڈ کسانوں میں کارڈ تقسیم کر رہے ہیں

چاغی، قائم مقام ایس ایچ او گل شاہ بس اڈے سے مسلح افراد کے ہاتھوں اغوا، پولیس کی تلاش شروع

چاغی (یو این اے) چاغی بازار کے بس اڈے سے نامعلوم مسلح افراد نے تھانہ چاغی کے قائم مقام ایس ایچ او اور اے ایس آئی گل شاہ کو مبینہ طور پر اغوا کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق چار نامعلوم مسلح افراد خاکی رنگ کی ایک لینڈ کروزر گاڑی میں سوار ہو کر بس اڈے پہنچے، جہاں اے ایس آئی گل شاہ اس وقت اکیلے موجود تھے۔ مسلح افراد نے انہیں زبردستی اپنی گاڑی میں بٹھایا اور نامعلوم مقام کی جانب فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری فوری طور پر حرکت میں آ گئی اور علاقے میں ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

نصیر آباد، ایگزیکٹو ڈاکٹر حسین جمالی کی نگرانی میں کارروائی کی جا رہی ہے

گنداواہ میں پولیو سے بچاؤ آگاہی سیشن، 21 ستمبر سے شروع ہونے والی مہم میں بھرپور تعاون کی اپیل

گنداواہ (این این آئی) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس گنداواہ میں پولیو سے بچاؤ مہم کے حوالے سے سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی اور کمیونٹی کمیونیکیشن آفیسر خاور ندیم نے صحافیوں اور کمیونٹی نمائندگان کو پولیو کے حوالے سے بریفنگ دی۔ سیشن میں شرکا کو پولیو کے خطرات، اس سے بچاؤ اور بچوں کو بروقت پولیو کے قطرے پلانے کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ محکمہ صحت کے حکام نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک مرض ہے اور بچوں کو اس سے محفوظ رکھنے کے لیے ویکسینیشن ضروری ہے۔

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میں طلبا کے لیے جیومیٹری اشکال اور تخلیقی ڈرائنگ کی سرگرمی کا انعقاد

تعلیمی سرگرمیاں طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، پرنسپل محمد سلیم

گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبا کی تعلیمی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے جیومیٹری کے اشکال اور تخلیقی ڈرائنگ کی منفرد سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبا کو مختلف جیومیٹری کے اشکال کی پہچان، ان کے عملی استعمال اور تخلیقی انداز میں ان سے مختلف خاکے بنانے کے قابل بنانا تھا۔ اس سرگرمی کے دوران طلبا کو مربع، مثلث، دائرہ، مستطیل اور دیگر اشکال کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جبکہ عملی سرگرمی کے ذریعے انہیں تخلیقی ڈرائنگ تیار کرنے کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔ طلبا نے اپنی صلاحیتوں اور تخیل کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف مناظر، عمارتوں، جانوروں اور دیگر اشیا کے خوبصورت خاکے بنائے۔ اساتذہ نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلبا میں ریاضی، فنون لطیفہ اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ان کی توجہ، خود اعتمادی اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو بھی بہتر بناتی ہیں۔ طلبا نے بھی سرگرمی میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔۔۔

ہرنائی، موضع خوزڑکی میں متنازعہ واٹر سپلائی اسکیم کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی کا احتجاج

پانی کی قلت سے ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں بنجر ہو جائیں گی، پی ایچ ای کی جاری کردہ ٹینڈر فوری منسوخ کیا جائے، قائدین

ہرنائی (یو این اے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی موضع خوزڑکی ندی سے متنازعہ واٹر سپلائی اسکیم مسترد کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار موضع خوزڑکی کے زمیندار ایکشن کمیٹی کی جانب سے پریس کلب ہرنائی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کے دوران ملک سلطان محمد ترین، حاجی محمد دان ترین، حاجی سعادت شاہ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کیا کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ہرنائی کی جانب سے جاری کردہ تعمیر گرویٹی واٹر سپلائی اسکیم برائے ہرنائی شہر و مضافات صوبائی پی ڈی پی نمبر "Z-2026-0011" کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم خوزڑکی کے زمینداروں کے لیے معاشی قتل کے مترادف ہے۔۔۔ ہرنائی شہر منتقل کیا جائے گا۔ جس سے موضع خوزڑکی کی ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں پانی کی کمی کے باعث مکمل طور پر بنجر ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی پورے علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے۔ اسکیم سے زیر زمین پانی کا واحد ریچارج سورس بھی ختم ہو جائے گا اور علاقہ ناقابل کاشت بن جائے گا۔ خوزڑکی ندی صدیوں سے علاقے کی زراعت کا واحد سہارا۔۔۔

نصیر آباد، گمبٹ اسپتال میں بلوچستان کے مریضوں کی معاونت

نصیر آباد (یو این اے) سندھ کے معروف اور جدید گمبٹ اسپتال میں حکومت بلوچستان کی جانب سے بلوچستان بھر سے علاج کی غرض سے آنے والے مختلف مریضوں کی عملی رہنمائی اور معاونت کے لیے مقرر کردہ فوکل پرسن اصغر علی عمرانی اپنی ذمہ داریاں انتہائی احسن اور منظم انداز میں انجام دے رہے ہیں، جن کی عوامی خدمات ہر طبقے کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔۔۔

وندر، شہر اور گردونواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار

شہری خوف و ہراس میں مبتلا، فوری کتا مار مہم شروع کرنے کا مطالبہ

وندر (یو این اے) وندر شہر اور گردونواح میں آوارہ کتوں کی بھرمار سے شہری خوف و ہراس کا شکار ہو گئے ہیں۔ گلیوں اور مختلف آبادیوں میں آوارہ کتوں کے غول آزادانہ گھومتے ہیں، کتوں کی تعداد میں آئے روز اضافہ ہونے لگا شہری گلیوں، محلوں، کالونیوں، بازاروں اور آبادیوں میں درجنوں آوارہ کتے آزادانہ دندناتے دکھائی دیتے ہیں جس کے باعث شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ خصوصاً صبح سویرے اور شام کے اوقات میں گلی محلوں میں آوارہ کتوں کی موجودگی کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔۔۔ مرد، خواتین، بزرگ اور معصوم بچے گھروں سے باہر نکلتے ہوئے خوف محسوس کرنے لگے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے فوری طور پر کتا مار مہم شروع کرنے کا مطالبہ کر دیا۔

نصیر آباد، این ایچ اے کی غفلت سے ڈیرہ مراد جمالی کی مین قومی شاہراہ خستہ حالی کا شکار

نصیر آباد (یو این اے) نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کی مبینہ غفلت اور عدم توجہی کے باعث ڈیرہ مراد جمالی سے گزرنے والی مین قومی شاہراہ کے مختلف مقامات پر سڑک شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے، جس کے باعث مسافروں، عام شہریوں اور کاروباری حضرات کو شدید نوعیت کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔

صحافی پر تشدد کے واقعے پر رپورٹرز پریس کلب حب کا دوٹوک موقف، احتجاج کی دھمکی

نصیر احمد پر تشدد کے ملزمان کو کسی صورت رعایت نہ دی جائے، ترجمان

حب (یو این اے) رپورٹرز پریس کلب حب کے ترجمان نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافیوں کو تشدد اور دھمکیوں کے ذریعے دبانے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ نصیر احمد پر تشدد کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ ۔۔ کے ذریعے صحافیوں کو خاموش کرانے کی کوشش کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر قانونی کارروائی اور منطقی انجام تک پہنچانے میں کسی قسم کی رکاوٹ یا تاخیر سامنے آئی تو رپورٹرز پریس کلب حب بھرپور احتجاج کا راستہ اختیار کرے گا اور صحافی برادری کے ساتھ مل کر آئندہ کا سخت لائحہ عمل طے کیا جائے گا رپورٹرز پریس کلب حب کے ترجمان نے واقع کیا کہ۔۔۔ بنیادی انسانی حقوق پر سوالیہ نشان ہے۔ پولیس کی جانب سے واقعے کا مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کرنے کے اقدام کو سراہتا ہے، تاہم مطالبہ کرتا ہے کہ مقدمے میں نامزد تمام ملزمان کو قانون کے مطابق گرفتار کر کے شفاف اور بلا امتیاز تفتیش عمل میں لائی جائے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے ترجمان نے کہا کہ صحافی برادری اپنے ساتھی نصیر احمد کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ تشدد، دھمکی یا دباؤ۔۔۔

سربندن، رکن صوبائی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ گورنمنٹ گرلز انٹر کالج بندن میں طالبات کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

میونسپل کمیٹی لورالائی کے کروڑوں روپے کی قیمتی جائیداد کا بندر بانٹ نہیں ہونے دیں گے، پشتونخوا نیپ

عوامی تحریک چلانے سے گریز نہیں کریگی جسکی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں اور حکام پر ہوگی

لورالائی (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت اللہ جلالزئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ لورالائی میونسپل کمیٹی ایریا میں نو تعمیر شدہ دکانیں لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت عوام اور تاجروں کا مشترکہ حق ملکیت ہے۔ نااہل اور نالائق فارم 47 کے جعلی صوبائی حکومت اپنے چہراسی چیئرمین کے ذریعے اپنے منظور نظر غیر تاجر اور غیر مستحق افراد میں تقسیم کرکے قانون اور لورالائی تاجران دشمنی کے مرتکب ہوگئے جو کہ لوکل گورنمنٹ 2010 ترمیمی ایکٹ کے صریحاً خلاف ورزی ہے۔ جسکی پارٹی کسی بھی صورت میں اجازت نہیں دیگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے لورالائی میں تعمیر کئے گئے عقب عادل مارکیٹ، نئے اڈے اور پرانا تاریخی گوشت مارکیٹ میں بنائے گئے دکانیں عوام اور تاجران کا اوپن آکشن کے ذریعے مقابلتی بنیاد پر نیلام کرنے کا حق ہے۔ جس سے کسی بھی صورت میں دستبردار نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے وسط میں موجود میونسپلٹی کے پرانے جائیداد کو الحاق کرکے مختلف لوگوں نے غیر قانونی طور پر قبضہ کرکے مہنگے داموں کرائے پر دیکر میونسپل کمیٹی کو کروڑوں روپے کی نقصان کے مرتکب ہوئے ہیں۔ جو کہ قابل گرفت اور ناقابل برداشت عمل ہے۔ انہوں نے صوبائی محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام سے اور ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا کہ لورالائی شہر میں میونسپل جائیداد کا تحقیقات نو تعمیر شدہ دکانوں کا اوپن نیلامی کے ذریعے آکشن کیا جائے بصورت دیگر پارٹی قانونی راستے کے ساتھ ساتھ عوامی تحریک چلانے سے گریز نہیں کریگی جسکی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں اور حکام پر ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے لورالائی میں تعمیر کئے گئے عقب عادل مارکیٹ، نئے اڈے اور پرانا تاریخی گوشت مارکیٹ میں بنائے گئے دکانیں عوام اور تاجران کا اوپن آکشن کے ذریعے مقابلتی بنیاد پر نیلام کرنے کا حق ہے۔۔۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆

شاہی چوک بنگلزئی محلہ میں خصوصی صفائی آپریشن، کچرے کے ڈھیر صاف

بولان (این این آئی) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر محمد اکبر ابڑو کے تعاون اور صدر ڈھاڈر پریس کلب محمد عارف بنگلزئی کی زیر نگرانی میونسپل کمیٹی ڈھاڈر کے صفائی عملے نے شاہی چوک بنگلزئی محلہ میں خصوصی صفائی آپریشن کیا۔ اس دوران مختلف مقامات سے کچرے کے ڈھیر اٹھا کر ٹھکانے لگائے گئے۔۔۔

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر حملے کے خلاف اوتھل میں صحافیوں کا احتجاج

اوتھل (این این آئی) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں سینئر صحافی و یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر حملے کے خلاف سٹی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے کی قیادت یو این اے نیوز ایجنسی اوتھل کے رپورٹر و سٹی پریس کلب کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری جاوید لاسی نے کی۔ مظاہرے میں سٹی پریس کلب اور تحصیل پریس کلب اوتھل کے عہدیداران سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی۔

گردوارے کی مسماری کے خلاف تمام اقلیتی برادریوں کی مشترکہ پریس کانفرنس

یہ صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ہمارا مذہبی ورثہ ہے، راتوں رات تاریخی شناخت کو مٹانا تشویشناک ہے، سردار اویناش سنگھ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے آرچر روڈ پر واقع تاریخی گوردوارے کی مسماری اور اس کی جگہ مبینہ کمرشل تعمیرات کے خلاف سکھ برادری سمیت ہندو پنچایت، مسیحی برادری، بالمیک اور دیگر اقلیتی برادریوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا ہے۔ پریس کانفرنس کی قیادت سکھ برادری کے رہنما سردار اویناش سنگھ نے کی۔ پریس کانفرنس کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سردار اویناش سنگھ نے بتایا کہ تقسیم ہند سے پہلے اس مقام پر تاریخی گوردوارہ سری سنگھ موجود تھا، جہاں بعد ازاں طویل عرصے تک گورنمنٹ اسکول قائم رہا اور اس ادارے نے کئی سالوں تک بلا تفریق بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سکھ برادری نے کبھی بھی تعلیم کی مخالفت نہیں کی، تاہم ان کی گہری تشویش کا آغاز اس وقت ہوا جب ایک رات کے اندر اس تاریخی اور قدیم عمارت کو خاموشی سے مسمار کر دیا گیا۔ سردار اویناش سنگھ نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ یہ صرف اینٹوں اور پتھروں کی کوئی عام عمارت نہیں ہے۔۔۔

اوتھل مین بازار میں ہیوی گاڑیوں کی آمدورفت، شہریوں کو مشکلات

اوتھل (این این آئی) اوتھل کے مین بازار میں مال بردار ہیوی گاڑیوں کی دن کے اوقات میں آمدورفت کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بازار میں شہریوں کا رش ہونے کے باوجود بڑی گاڑیاں سامان اتارنے کے لیے داخل ہو جاتی ہیں، جس سے ٹریفک کی روانی متاثر اور شہریوں کو آمدورفت و۔۔۔

20 ستمبر کی کیچ احتجاجی ریلی روٹی، روزگار اور امن کی تحریک ہے، رحمت صالح بلوچ

اپنے اجتماعی مفادات، روزگار اور بچوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ریلی میں بھرپور شرکت کریں

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ 20 ستمبر کی کیچ احتجاجی ریلی کسی ایک جماعت یا شخصیت کی نہیں بلکہ غریب مزدور، کسان، طالب علم اور تاجر سمیت پورے کیچ کے عوام کی آواز ہے۔ بارڈر کی بندش اور ٹوکن سسٹم کے باعث لاکھوں خاندان معاشی مشکلات کا شکار ہیں جبکہ امن و امان کی صورتحال نے بھی عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مکران کی معیشت کا بڑا دارومدار بارڈر تجارت پر ہے، تاہم طویل عرصے سے بارڈر کاروبار انتہائی محدود ہونے سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہوا ہے۔ ضلع کیچ میں چوری، ڈکیتی، موٹر سائیکل چھیننے، فائرنگ اور اغوا برائے تاوان کے واقعات سے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں اور حکومت و انتظامیہ کی کارکردگی سے مطمئن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 ستمبر کی احتجاجی ریلی کا مقصد کسی فرد یا جماعت کے خلاف محاذ آرائی نہیں بلکہ امن، روزگار، بارڈر تجارت، کاروباری سرگرمیوں اور بنیادی شہری سہولیات کی بحالی۔۔۔

ڈکی، کوئلہ کان میں حادثے کے نتیجے میں ایک کانکن جاں بحق

پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کا شدید غم و غصے کا اظہار

ڈکی (یو این اے) ضلع ڈکی میں ایک اور دلخراش واقعے کے دوران کوئلے کی کان میں پیش آنے والے حادثے میں ایک کانکن جاں بحق ہو گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے کانکن کی شناخت مولا داد ولد خدائے رحیم کے نام سے ہوئی ہے۔ اس افسوسناک واقعے پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے صدر شیر محمد کاکڑ، جنرل سیکرٹری حاجی ملا محمد شاہ شاہیزئی اور نائب صدر حیات خان لونی نے گہرے دکھ، شدید غم و غصے اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کڑے الفاظ میں کہا کہ ضلع ڈکی کی کوئلہ کانیں غریب مزدوروں کے لیے روز بروز موت کے کنویں بنتی جا رہی ہیں، مگر انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ تمام تر صورتحال کے باوجود متعلقہ ذمہ دار ادارے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کے صدر شیر محمد کاکڑ نے اپنے سخت بیان میں کہا کہ یہ کس کان کن اپنی روزی روٹی کمانے کے لیے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر زمین کی تاریک گہرائیوں میں اترتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی قیمتی جانوں کے تحفظ کے لیے موجود تمام تر حفاظتی قوانین اور مائنز رولز پر کوئی موثر عملدرآمد نظر نہیں آتا۔

صحبت پور، شدید گرمی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کیسکو کی نااہلی پر عوام سراپا احتجاج

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر میں پڑنے والی شدید گرمی اور حبس کے دوران بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے غریب عوام کی چیخیں نکلوا دی ہیں، جبکہ کیسکو حکام کے مسلسل جابرانہ اور مبینہ من مانیوں نے صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور سٹی سمیت فیڈر شاہی واہ، فیڈر حیدر دین، فیڈر خیر پور، فیڈر اظہار خان اور فیڈر جیانی کے تمام علاقے بجلی کے نام کو ترس کر رہ گئے ہیں۔ ایک طرف شدید گرمی اور حبس کا راج ہے تو دوسری طرف کیسکو حکام کی ہٹ دھرمی اور من مانیوں نے عوام کا جینا محال کر رکھا ہے۔

دہشت اور دہشت پر مبنی سوچ کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے، سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ میر یونس

سوگوار خاندانوں کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی، جبکہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے بھی دعا کی

کوئٹہ (این این آئی) سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ میر یونس بلوچ نے کہا ہے کہ کوہاٹ کے پرانا پولیس لائن میں ہونے والا دھماکہ ایک بار پھر ان تلخ حقیقتوں کی یاد دلاتا ہے جہاں امن کے چراغ بجھانے کی کوشش کی جاتی ہے اور معصوم جانوں کا ضیاع افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت اور دہشت پر مبنی سوچ انسانیت، امن اور معاشرے کے مستقبل کے خلاف ایک سنگین خطرہ ہے، جس کا خاتمہ اب ناگزیر ہو چکا ہے۔ ایسے عناصر کے مذموم عزائم کے سامنے قومی اتحاد، باہمی یکجہتی اور عزم و۔۔۔ دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں دھماکے میں قیمتی۔۔۔

صحبت پور، ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر پانچ روزہ مہم کا افتتاح کر رہی ہیں

بابا کوٹ، نصیر آباد میں قومی شاہراہ پر نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی آمدورفت جاری

بھاری رقوم کے عوض گاڑیاں کراس کرانے کے الزامات، قومی خزانے کے نقصان پر اعلیٰ کسٹم حکام سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

بابا کوٹ (یو این اے) نصیر آباد میں قومی شاہراہ پر نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی مبینہ آمدورفت کے حوالے سے تشویشناک اطلاعات سامنے آئی ہیں، جبکہ نوتال کسٹم چیک پوسٹ پر تعینات عملے کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق قومی شاہراہ سے روزانہ مبینہ طور پر متعدد نان کسٹم پیڈ گاڑیاں گزرتی ہیں، جبکہ بعض ذرائع نے الزام عائد کیا ہے کہ بھاری رقم کے عوض گاڑیوں کو مبینہ طور پر چیک پوسٹ سے کراس کرایا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر یہ اطلاعات درست ہیں تو یہ صورتحال نہ صرف کسٹم قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے سنگین سوالات پیدا کرتی ہے بلکہ قومی خزانے کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ شہری حلقوں نے اعلیٰ کسٹم حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوتال کسٹم چیک پوسٹ کی نگرانی اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے، قومی شاہراہ سے گزرنے والی گاڑیوں کی شفاف چیکنگ یقینی بنائی جائے اور مبینہ طور پر رقم لے کر گاڑیاں گزارنے کے الزامات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ الزامات ذرائع سے منسوب ہیں۔۔۔

گوادر، محکمہ بلوچستان کے چیف پلاننگ نوید احمد تربیتی پروگرام کا جائزہ لے رہے ہیں

سبی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ فوری ختم کی جائے، خان محمد جتک

ایشیا کے گرم ترین شہر کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے پر عمل ہو

سبی (یو این اے) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری خان محمد جتک نے سبی کے دورے کے موقع پر میڈیا وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبی شہر میں جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ کیا جائے شدید گرمی اور حبس میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے عوام مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے ایشیا کے گرم ترین شہر کو اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے والی قرارداد پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے پاکستان سنی تحریک عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے اور انہیں حل کرانے کے لیے اپنا قومی فریضہ ادا کرتی رہے گی انہوں نے کہا کہ سبی میں بجلی بندش کے سبب بچے بوڑھے نوجوان خواتین اور مریض شدید اذیت کا شکار ہیں جبکہ چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے اور کیسکو ملازمین کی کرپٹ عناصر کے ساتھ ملی بھگت کے ذریعے ڈائریکٹ کنکشنز کی بھرمار ادارے کو مالی نقصانات سے دوچار کر رہی ہے عوام اور صحافیوں کی نشاندہی کے باوجود کیسکو کی کالی بھیڑوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہونا سوالیہ نشان ہے پاکستان سنی تحریک اداروں کی ترقی و استحکام کے لیے پہلے بھی کردار ادا کرتی رہی ہے اور مددگار رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست پاکستان کی ذمہ داری ہے ارباب اقتدار اور پالیسی ساز ادارے سبی میں قیامت خیز گرمی اور حبس میں جاری غیر اعلانیہ اور اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیں اور اسکے تدارک کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں تاکہ عوام الناس میں پھیلنے والی مختلف بیماریوں کا سدباب ممکن ہو سکے بصورت دیگر پاکستان سنی تحریک عوام الناس کے ساتھ ملکر پرامن احتجاج کا حق محفوظ رکھتی۔۔۔

اوتھل، کوئٹہ کے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر حملے کے خلاف سٹی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

اوتھل (یو این اے) ڈویژن لسبیلہ کے صنعتی ہیڈ کوارٹر اوتھل میں کوئٹہ کے سینئر صحافی و یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے حملے کے خلاف سٹی پریس کلب اوتھل کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت یو این اے نیوز ایجنسی اوتھل کے رپورٹر اور سٹی پریس کلب اوتھل کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری۔۔۔

ایم ڈی کیٹ 2026 کا انعقاد (آج) ہوگا، امتحان کی تیاریاں مکمل

اسلام آباد (این این آئی) ایم ڈی کیٹ 2026 کا انعقاد (آج) اتوار کو ہوگا، ملک بھر میں امتحان کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کے 34 شہروں اور ایک بین الاقوامی مرکز ریاض میں ایم ڈی کیٹ کا امتحان لیا جائے گا۔ ملک بھر میں مجموعی طور پر 138,160 امیدوار رجسٹرڈ ہیں۔ پنجاب میں ایم ڈی کیٹ کے 49,199 امیدوار رجسٹرڈ ہیں، خیبر پختونخوا میں 38,841، سندھ میں 34,233، بلوچستان میں۔۔۔

کوئٹہ میں اینگل اسکواڈ کے مبینہ ناروا رویے کا نوٹس لیا جائے، جمعیت علما اسلام

واقعات کا فوری نوٹس لے کر ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں اینگل اسکواڈ کے اہلکاروں کی جانب سے شہریوں کے ساتھ مبینہ ہتک آمیز سلوک، ہراساں کرنے اور رشوت طلب کرنے کے واقعات میں اضافہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری پہلے ہی بدامنی کا شکار ہیں جبکہ بعض اہلکاروں کے مبینہ ناروا رویے نے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مین ایئرپورٹ روڈ بلاک نادرا کے قریب اینگل اسکواڈ اہلکاروں نے نواں کلی کے رہائشی نوجوان سعید انور کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا، جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بروری روڈ تھانے کے قریب عیسیٰ خان سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل اور موبائل چھین لیا گیا جبکہ پولیس نے مبینہ طور پر ایف آئی۔۔۔

کوئٹہ، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر کا ڈی ای او کچھی بیگ محمد ریسانی کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (یو این اے) سیکرٹری سکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر صاحب، سی ای او چیک منیر احمد نوتیزئی نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کچھی بیگ محمد ریسانی اور قادر ریسانی کے والد محترم کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم عبدالغنی ریسانی کی مغفرت کے لیے دعا کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار۔۔۔

اسلام آباد ہائیکورٹ نے حق مہر کی واپسی سے متعلق آئینی درخواست خارج کر دی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے حق مہر کی واپسی سے متعلق آئینی درخواست خارج کر دی۔ جسٹس ثمن رفعت امتیاز۔۔۔ درخواست پر تحریری فیصلہ جاری کیا، عدالت نے کہا کہ نکاح نامے میں حق مہر کی رقم دو لاکھ پچاس ہزار ایک سو پچاس روپے درج ہے جبکہ حق مہر کی ادائیگی سونے کے زیورات کی صورت میں درج تھی۔

پشتون قومی جرگہ کوئٹہ کے مشاورتی اجلاس کے نکات کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے، سید شراف آغا

جرگے میں ہونے والی مشاورت اور طے پانے والے نکات کو جلد عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا نے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت پشتون قومی جرگہ ضلع کوئٹہ کے کامیاب مشاورتی جرگے کے انعقاد پر ضلع کمیٹی، جاروں تحصیلوں، کارکنان، کمیٹیوں کے ارکان، تنظیموں اور شرکا کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرگے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندگان نے کوئٹہ کو درپیش معاشی و معاشرتی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کیں۔ بدامنی، چوری، ڈکیتی، لاقانونیت، زمینوں پر قبضہ، وسائل کی لوٹ مار، مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ، تجارت، زراعت اور آب نوشی سمیت دیگر مسائل نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 ستمبر کو شالکوٹ ہال کوئٹہ میں منعقدہ مشاورتی جرگے میں تاجروں، ٹرانسپورٹرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، وکلا، صحافیوں، صنعت کاروں، زمینداروں، مزدوروں، طلبہ، سماجی کارکنوں اور دیگر شعبوں کے نمائندگان نے شرکت کی اور ورکنگ کمیٹی کے لیے نام پیش کیے۔ ورکنگ کمیٹی عوامی مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے اور طے شدہ۔۔۔

گڈانی، محکمہ فشریز کی ٹیم کی گشت، غیر قانونی گجا نیٹ ٹرالرز فرار

سمندری حیات اور ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوئی کوتاہی نہیں برتی جائے گی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی

گڈانی (یو این اے) محکمہ فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی کی خصوصی ہدایت پر گڈانی فشریز پٹرولنگ ٹیم پٹرولنگ میں مصروف عمل ہیں گڈانی کے ساحل قریب سے گجا نیٹ ٹرالرز بھاگنے پر مجبور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز عبدالہادی نے ٹیم کو ہدایت دی ہیں کہ گجا نیٹ ٹرالرز کو کسی صورت حدود سے تجاوز کرنے کی اجازت نہیں ہے اگر وہ پھر بھی حدود سے تجاوز کرتے ہیں تو انہیں گرفتار کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ سمندری حیات کے تحفظ و ماہی گیروں کے حقوق کی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں برتی جائے۔

محکمہ جنگلات کی بھرتیوں کی منسوخی کی شدید مذمت، ملازمین کو فوری بحال کرنے کا مطالبہ، رحیم کاکڑ

تین ماہ سے سرکاری فرائض انجام دینے والے ملازمین کو ایک رکن اسمبلی کے کہنے پر ہٹانا ناانصافی ہے، رہنما

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما رحیم کاکڑ نے محکمہ جنگلات کے حالیہ بھرتیوں کی منسوخی کی مذمت کرتے ہوئے بیان میں کہا ہے کہ تین ماہ ہو گئے ان ملازمین کو ڈیوٹی کرتے ہوئے اور سیکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے محکمہ جنگلات کی مختلف پوسٹوں پر ٹیسٹ و انٹرویو پاس کیا، صوبے بھر میں سیکڑوں کی تعداد میں ملازمین نے اپنی جوائننگ رپورٹ جمع کرائی۔۔۔

سربندن، ڈویژن آفیسر مانیٹرنگ کالجز پروفیسر برکت اسماعیل گرلز انٹر کالج سربندن کے دورے کے موقع پر اساتذہ سے تعلیم سرگرمیوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: نعیم اللہ طاہر خیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سے ظفر پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

دفاعی ٹیکنالوجی سے امن واستحکام تک، پاکستان امریکا تعاون کا نیا باب

الطاف حسین بھٹی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے امریکی کمپنی پاورس کے وفد کی جی ایچ کیو میں ملاقات کو محض دفاعی ٹیکنالوجی یا عسکری سازوسامان کے تناظر میں دیکھنا اس پیش رفت کے وسیع تر امکانات کو محدود کر دے گا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پاکستان اور امریکا کے تعلقات میں گزشتہ کچھ عرصے کے دوران دوبارہ رابطے، باہمی دلچسپی اور تعاون کے نئے امکانات پیدا ہوئے ہیں۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، خطے کی صورتحال، دفاعی ٹیکنالوجی میں بدلتے رجحانات، دفاعی آلات کی خریداری و تیاری اور استعداد کار بڑھانے کے امکانات پر بات ہوئی۔ پاکستانی قیادت کی جانب سے تکنیکی جدت اور جدید حل کو قومی سلامتی اور ملکی استعداد کے لیے اہم قرار دینا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ مستقبل کی دفاعی ضروریات میں جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، خودکار نظام اور مقامی پیداوار کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی شخصیت کے حوالے سے یہ پہلو بھی اہم ہے کہ پاکستان کی دفاعی حکمت عملی محض طاقت کے اظہار تک محدود نہیں بلکہ قومی سلامتی کے ساتھ خطے میں امن واستحکام کی ضرورت کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ موجودہ عالمی ماحول میں کسی بھی ملک کے لیے مضبوط دفاع اور امن کی خواہش ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک دوسرے کے معاون تقاضے ہیں۔ مضبوط دفاعی صلاحیت کا بنیادی مقصد یہی ہونا چاہیے کہ ملک کی خودمختاری محفوظ رہے، عوام کو تحفظ حاصل ہو اور تنازعات کو جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کے امکانات وسیع ہوں۔ اسی تناظر میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو پاکستان کی جانب سے امن، استحکام اور ذمہ دارانہ دفاعی کردار کے پیغام کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔

پاکستان ایک ایسے خطے میں واقع ہے جہاں سلامتی کے چیلنجز مسلسل بدل رہے ہیں۔ دہشت گردی، سرحدی عدم استحکام، جدید ڈرون ٹیکنالوجی، سائبر خطرات اور اہم تنصیبات کے تحفظ کے تقاضے پہلے کی نسبت کہیں زیادہ پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ محض عسکری ضرورت نہیں بلکہ قومی سلامتی کا وسیع تر تقاضا بن چکا ہے۔ پاورس جیسی کمپنی کے ساتھ رابطہ اسی بدلتی ہوئی دنیا کی ضرورتوں کے مطابق ٹیکنالوجی اور دفاعی صلاحیت میں اضافے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ امریکی کمپنی دفاعی اور اہم انفراسٹرکچر کے لیے جدید حل، بغیر پائلٹ فضائی نظام اور دیگر ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کام کرتی ہے، جبکہ ملاقات میں دفاعی پیداوار اور استعداد کار میں تعاون کے امکانات بھی زیر بحث آئے۔ پاکستان کے لیے اس نوعیت کے روابط کی اصل اہمیت صرف جدید آلات کے حصول میں نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کی منتقلی، مقامی پیداوار، پاکستانی ماہرین کی تربیت اور ملکی صنعتی بنیاد کو مضبوط بنانے میں ہے۔ اگر دفاعی تعاون کو محض مصنوعات کی خریداری تک محدود رکھا جائے تو اس کے فوائد ایک مخصوص دائرے تک رہ سکتے ہیں۔۔

سستی بجلی کے لیے آئی پی پیز کے معاہدوں میں شفاف اور فیصلہ کن اصلاحات ناگزیر

چوہدری خالد خورشید

پاکستان کی معیشت میں توانائی کا شعبہ ہمیشہ سے بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ بجلی صرف گھریلو ضرورت نہیں بلکہ صنعت، زراعت، تجارت، برآمدات اور روزگار کے پورے نظام کی بنیاد ہے۔ جب بجلی مہنگی ہوتی ہے تو اس کے اثرات صرف بجلی کے بل تک محدود نہیں رہتے بلکہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، صنعتی پیداوار، کاروباری لاگت اور ملکی مسابقت تک پھیل جاتے ہیں۔ اسی تناظر میں آزاد بجلی پیدا کرنے والے اداروں، یعنی آئی پی پیز، کے ساتھ کیے گئے معاہدے ایک مرتبہ پھر قومی بحث کا اہم موضوع بن گئے ہیں۔ اصل ضرورت اس بحث کو الزام تراشی یا سیاسی کشمکش سے نکال کر ایک شفاف، قانونی اور معاشی اصلاحاتی عمل میں تبدیل کرنے کی ہے تاکہ سرمایہ کاری کا اعتماد بھی برقرار رہے اور عوام کو غیر ضروری مالی بوجھ سے بھی نجات مل سکے۔ آئی پی پیز کا بنیادی تصور بجلی کی پیداوار میں نجی سرمایہ کاری لانا اور ملک کی توانائی کی ضروریات پوری کرنا تھا۔ پاکستان میں مختلف ادوار میں بجلی کی طلب پوری کرنے کے لیے نجی شعبے کو راغب کیا گیا اور طویل المدتی بجلی خرید معاہدے کیے گئے۔ اس نظام کے نتیجے میں بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ بجلی کی طلب، معاشی شرح نمو، ڈالر کے rateexchange، ایندھن کی قیمتوں اور توانائی کے استعمال کے انداز میں تبدیلی نے ان معاہدوں کے بعض مالی پہلوؤں کو ایک پیچیدہ مسئلہ بنا دیا۔ آج اصل سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ نجی شعبے کو بجلی کی پیداوار میں شامل کیوں کیا گیا، بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ موجودہ معاہدے قومی معیشت، صارفین اور سرمایہ کاروں کے درمیان کس طرح متوازن کیے جا سکتے ہیں۔

کیپسٹی پیمنٹ اس بحث کا سب سے نمایاں پہلو ہے۔ سادہ الفاظ میں اس نظام کے تحت بجلی پیدا کرنے والے بعض منصوبوں کو ان کی دستیاب پیداواری صلاحیت کے عوض ادائیگی کی جاتی ہے، تاکہ سرمایہ کاری اور منصوبے کی مالی ذمہ داریوں کو پورا کیا جا سکے۔ یہ نظام دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف شکلوں میں موجود ہے، لیکن پاکستان میں مسئلہ اس وقت زیادہ نمایاں ہوا جب بجلی کی طلب توقع کے مطابق نہ بڑھی، ڈالر کی قدر میں اضافہ ہوا اور بجلی کے شعبے کے مالی مسائل نے صارفین پر اضافی بوجھ ڈالنا شروع کیا۔ حالیہ رپورٹوں کے مطابق 2026 میں بھی بعض بند یا کم استعمال ہونے والے پاور پلانٹس سے متعلق کیپسٹی چارجز صارفین کے لیے مالی دباؤ کا باعث بن رہے ہیں۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ہر آئی پی پی یا ہر معاہدے کو یکساں نظر سے دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ مختلف منصوبوں کی شرائط، ٹیکنالوجی، ایندھن، قرضوں، معاہدے کی مدت، ٹیرف کے اجزا اور تجارتی ذمہ داریاں مختلف ہیں۔ اسی لیے پورے شعبے کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنے کے بجائے ہر معاہدے کا الگ معاشی اور قانونی جائزہ لینا زیادہ مؤثر راستہ ہوگا۔ اگر کسی منصوبے کی شرائط قومی مفاد کے مطابق تبدیل کی جا سکتی ہیں تو مذاکرات کے ذریعے اصلاح ہونی چاہیے، اگر کوئی پرانا یا غیر مؤثر منصوبہ قابل عمل نہیں تو اس کے مستقبل کا فیصلہ کیا جانا چاہیے، اور جہاں معاہدے اپنی مدت پوری کر رہے ہیں وہاں نئے معاہدوں کو زیادہ شفاف اور صارف دوست بنیادوں پر ترتیب دینا چاہیے۔

** تجزیہ بی این پی کے مطابق ** موجودہ صورتحال حکومت کے لیے ایک مشکل ضرور ہے، لیکن اسے ایک بڑے توانائی اصلاحاتی موقع میں بھی تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ 2026 میں حکومت نے بعض آئی پی پیز کے ساتھ نظرثانی شدہ معاہدوں کی منظوری دی ہے۔ مارچ 2026 میں اقتصادی رابطہ کمیٹی نے 14 ہوا سے بجلی پیدا کرنے والے منصوبوں، پنجاب حکومت کے ایک شمسی منصوبے اور بعض دیگر پاور منصوبوں سے متعلق نظرثانی شدہ انتظامات کی منظوری دی، جبکہ حکومت کے مطابق ان تبدیلیوں سے منصوبوں کی مدت کے دوران تقریباً 163 ارب روپے کی بچت متوقع ہے۔

اسی طرح حکومتی سطح پر یہ مؤقف بھی سامنے آیا کہ مختلف نجی اور سرکاری پاور پلانٹس کے معاہدوں کی تنظیم نو سے طویل مدت میں تقریباً 3.5 کھرب روپے کی بچت حاصل ہوئی ہے۔ پاور سیکٹر کے حوالے سے یہ پیش رفت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ معاہدوں میں بہتری اور مالی دباؤ میں کمی مذاکرات، قانونی تقاضوں اور معاشی حقائق کو سامنے رکھ کر ممکن ہے۔ تاہم اصلاحات کا عمل یہاں رکنا نہیں چاہیے۔ اگر بجلی کا شعبہ مستقل بنیادوں پر بہتر بنانا ہے تو حکومت کو آئی پی پیز کے معاہدوں کی ایک جامع عوامی دستاویز تیار کرنی چاہیے جس میں یہ واضح ہو کہ ہر منصوبے کی پیداواری صلاحیت کتنی ہے، اصل پیداوار کیا ہے، کیپسٹی ادائیگی کتنی بنتی ہے، ایندھن کا خرچ کیا ہے، قرض اور مالی لاگت کیا ہے، معاہدے کی مدت کتنی باقی ہے اور صارفین پر اس کا حقیقی اثر کتنا ہے۔

اس طرح بحث الزامات سے نکل کر اعداد وشمار کی بنیاد پر آگے بڑھے گی۔ آئی پی پیز کے حوالے سے سیاسی وسماجی حلقوں کی طرف سے اشرافیہ کے مفادات اور بااثر شخصیات کے تعلقات کے بارے میں مختلف الزامات بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ ایسے الزامات کی حقیقت کا تعین سیاسی بیانات سے نہیں بلکہ دستاویزی شواہد، معاہدوں، مالی ریکارڈ اور آزادانہ آڈٹ سے ہونا چاہیے۔ اگر کسی معاہدے یا ادائیگی میں قانونی یا مالی بے ضابطگی ثابت ہوتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، لیکن پورے نجی توانائی شعبے کو بلاثبوت ایک ہی رنگ میں پیش کرنا سرمایہ کاری کے ماحول کے لیے بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

اسی طرح یہ تاثر بھی درست کرنا ضروری ہے کہ ہر وہ پاور پلانٹ جو کسی خاص وقت پر بجلی پیدا نہیں کر رہا، لازماً بلاجواز ادائیگی وصول کر رہا ہے۔ کیپسٹی ادائیگی کے نظام کی اپنی معاہداتی منطق ہوتی ہے، تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس نظام پر سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اصل سوال یہ ہے کہ موجودہ طلب، مستقبل کی بجلی کی ضرورت اور ملک کی مالی استطاعت کے مطابق یہ معاہداتی ڈھانچہ اب بھی موزوں ہے یا نہیں۔ اگر معاشی حالات تبدیل ہو چکے ہیں تو معاہدوں کے بعض حصوں کا ازسرنو جائزہ بھی اسی حقیقت کے مطابق ہونا چاہیے۔

سابق چیئرمین نیپرا توصیف فاروقی کے حوالے سے بھی یہ نکتہ سامنے آیا کہ کیپسٹی ادائیگیوں کا مسئلہ بنیادی طور پر اس وقت زیادہ نمایاں ہوا جب ڈالر کی قدر بڑھی اور بجلی کی طلب اس رفتار سے نہ بڑھ سکی جس رفتار سے پہلے اندازے لگائے گئے تھے۔ ان کے مطابق اگر معیشت بلند شرح سے ترقی کرتی تو بجلی کی طلب بھی بڑھتی اور دستیاب پیداواری صلاحیت زیادہ مؤثر انداز میں استعمال ہوتی۔ یہ وضاحت اس مسئلے کو صرف کسی ایک حکومت یا ایک دور کی پالیسی تک محدود کرنے کے بجائے طویل المدتی منصوبہ بندی کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت اجاگر کرتی ہے۔

پاکستان کے لیے سب سے اہم سبق یہی ہے کہ توانائی کی منصوبہ بندی محض بجلی گھر بنانے تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ مستقبل کی طلب کا درست تخمینہ، صنعتی پھیلاؤ، برآمدی اہداف، قابل تجدید توانائی، بجلی ذخیرہ کرنے کی ٹیکنالوجی، ترسیلی نظام اور صارفین کی قوت خرید کو ایک ہی منصوبہ بندی میں شامل کرنا ہوگا۔ اگر پیداوار ضرورت سے بہت زیادہ ہو اور ترسیل یا طلب اس کے مطابق نہ ہو تو سرمایہ کاری کا فائدہ محدود ہو جاتا ہے۔۔

پٹرول ریلیف: عوامی سہولت سے معاشی استحکام تک

راجہ شرافت خان

پٹرول ریلیف، مہنگائی کے دباؤ میں عوامی سہارا عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے پٹرول پر خصوصی رعایتی پیکیج کا اجرا موجودہ معاشی حالات میں ایک اہم عملی اقدام ہے۔ عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ، خطے میں پیدا ہونے والی کشیدگی اور اس کے نتیجے میں توانائی کی عالمی قیمتوں پر پڑنے والے دباؤ نے دنیا بھر میں مہنگائی کے مسائل کو جنم دیا ہے۔ پاکستان بھی اس صورت حال سے الگ نہیں رہ سکتا تھا، تاہم ایسے مشکل ماحول میں حکومت کی طرف سے کم آمدن اور متوسط طبقے کو ہدف بنا کر پٹرول ریلیف فراہم کرنے کا فیصلہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ عوامی مشکلات کو کم کرنا پالیسی ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے 13 ستمبر کو خصوصی فیول ریلیف اسکیم کا اعلان کیا گیا، جس کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ، چنگ چی اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے صارفین کو پٹرول پر فی لیٹر 100 روپے تک ریلیف فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ سرکاری تفصیلات کے مطابق دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے لیے ماہانہ مقررہ مقدار پر ریلیف جبکہ 800 سی سی تک کی چھوٹی گاڑیوں کے لیے بھی محدود مقدار میں رعایت رکھی گئی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ان طبقات کے ایندھن کے اخراجات میں کمی لانا ہے جو روزمرہ آمدورفت، روزگار اور گھریلو ضروریات کے لیے ان گاڑیوں پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔

اس اسکیم کی اہمیت صرف اس رقم تک محدود نہیں جو ایک صارف کو پٹرول خریدتے وقت بچ سکتی ہے۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ پٹرول کی قیمت میں ہونے والا اضافہ عام آدمی کے ماہانہ بجٹ پر کس قدر اثر انداز ہوتا ہے۔ ایک موٹر سائیکل سوار کے لیے پٹرول محض سفر کا ذریعہ نہیں بلکہ اکثر اس کے روزگار کا بنیادی وسیلہ بھی ہوتا ہے۔ رکشہ ڈرائیور، چھوٹی گاڑی استعمال کرنے والا ملازم، دکاندار، مزدور یا روزانہ سفر کرنے والا شہری پٹرول کی قیمت میں اضافے کو براہ راست اپنی جیب پر محسوس کرتا ہے۔ اس لیے پٹرول ریلیف دراصل آمدورفت کے اخراجات کم کرنے کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی کے مجموعی مالی دباؤ کو محدود کرنے کی کوشش ہے۔

حکومت کی جانب سے اس مقصد کے لیے 75 ارب روپے مختص کیے جانے کا فیصلہ بھی اس پیکیج کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی نے 14 ستمبر کو وزیراعظم کی فیول ریلیف اسکیم کے لیے اس رقم کی منظوری دی۔ سرکاری اعلان کے مطابق اسکیم کو ڈیجیٹل نظام کے ذریعے شفاف انداز میں نافذ کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ حقیقی مستحقین تک فائدہ پہنچایا جا سکے اور ایک صارف یا مالک کو ایک ہی گاڑی کے لیے ریلیف ملے۔

یہاں حکومت کے لیے سب سے اہم مرحلہ اعلان کے بعد شروع ہوتا ہے۔ کسی بھی عوامی ریلیف اسکیم کی کامیابی کا پیمانہ اس کا اعلان نہیں بلکہ اس کا آسان، شفاف اور بلا رکاوٹ نفاذ ہوتا ہے۔ اگر ایک مستحق شہری کو ریلیف حاصل کرنے کے لیے پیچیدہ مراحل سے گزرنا پڑے، طویل انتظار کرنا پڑے یا پٹرول پمپ پر کسی انتظامی رکاوٹ کا سامنا ہو تو اچھی پالیسی کا فائدہ محدود ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے عوام کو مکمل معلومات فراہم کریں اور رجسٹریشن، تصدیق اور پٹرول کے حصول کے عمل کو حتی الامکان آسان رکھیں۔

اس سلسلے میں حکومت نے ڈیجیٹل فیول پاس نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق رجسٹریشن کے لیے شناختی کارڈ نمبر، گاڑی کی نمبر پلیٹ، صوبے کا ابتدائی حرف اور گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ جیسی بنیادی معلومات درکار ہیں، جبکہ اہل صارف پٹرول لینے سے قبل مقررہ طریقہ کار کے ذریعے ریلیف ٹوکن حاصل کر سکتے ہیں۔

افغان سرزمین اور پاکستان کی سلامتی کو درپیش نیا چیلنج

نعیم خان دنیا

پاکستان کو درپیش دہشت گردی کا چیلنج اب محض چند الگ تھلگ واقعات یا محدود عسکری کارروائیوں تک نہیں رہا بلکہ اس کے پس پردہ سرحد پار سہولت کاری، مالی معاونت، تربیتی ڈھانچوں اور مختلف مسلح گروہوں کے باہمی روابط کے الزامات ایک پیچیدہ صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ 19 ستمبر 2026 کو سامنے آنے والی ایک رپورٹ میں پاکستانی انٹیلی جنس ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسی "را"، افغان طالبان حکومت کے بعض حلقوں اور مختلف مسلح گروہوں کے درمیان مبینہ رابطوں کا ایک ایسا نظام موجود ہے جس کے ذریعے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے لیے افغان سرزمین کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ دعوے سنگین نوعیت کے ہیں، تاہم ان کی آزادانہ تصدیق اور متعلقہ فریقوں کا مؤقف بھی اس معاملے کو سمجھنے کے لیے اہم ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے یہ مؤقف اختیار کرتا آیا ہے کہ ملک میں دہشت گردی کے بعض واقعات کے لیے افغان سرزمین استعمال ہوتی ہے اور بھارت مبینہ طور پر بعض علیحدگی پسند و عسکریت پسند عناصر کی پشت پناہی کرتا ہے۔ اسلام آباد نے یہ معاملہ سفارتی سطح پر بھی اٹھایا ہے اور مختلف مواقع پر ڈوزیئرز اور دیگر شواہد پیش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب بھارت اور افغان طالبان حکومت ان الزامات کو مسترد کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ موجودہ معاملے میں بھی انٹیلی جنس ذرائع سے سامنے آنے والے دعووں کو حتمی اور غیر متنازع حقیقت کے بجائے ایک سنجیدہ سیکیورٹی دعوے کے طور پر دیکھنا زیادہ محتاط طرز عمل ہوگا۔

رپورٹ میں جس مبینہ نیٹ ورک کی نشاندہی کی گئی ہے، اس کے مرکز میں بلوچستان لبریشن آرمی اور تحریک طالبان پاکستان سمیت مختلف مسلح گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ دستاویز کے حوالے سے دعویٰ ہے کہ افغانستان میں بعض تربیتی مراکز اور سہولت کاری کے ذرائع ان گروہوں کو تربیت، پناہ، مالی وسائل اور دیگر مدد فراہم کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں القاعدہ برصغیر کو بھی اس مبینہ رابطہ کاری کے دائرے میں شامل قرار دیا گیا ہے۔ اگر یہ دعوے شواہد کی بنیاد پر ثابت ہوتے ہیں تو اس سے خطے میں دہشت گرد تنظیموں کے روایتی تنظیمی ڈھانچے کے بجائے باہمی تعاون اور مشترکہ سہولت کاری کے ایک زیادہ پیچیدہ رجحان کی نشاندہی ہوگی۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کے لیے اصل چیلنج صرف کسی ایک تنظیم یا گروہ سے نمٹنا نہیں بلکہ ایسے پورے ماحول کا مقابلہ کرنا ہے جس میں سرحد، پناہ گاہ، مالی معاونت، جدید مواصلاتی ذرائع اور مقامی سہولت کار ایک دوسرے سے جڑ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی کو صرف فوجی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے انٹیلی جنس، سرحدی نگرانی، مالیاتی نگرانی، سفارتی رابطوں اور مقامی سطح پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد بڑھانے کو بھی یکساں اہمیت دینا ضروری ہے۔ حالیہ عرصے میں پاکستان افغانستان سرحد پر دہشت گردوں کی مبینہ دراندازی کے متعدد واقعات بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ ستمبر کے آغاز میں پاکستانی فوج نے دعویٰ کیا کہ شمالی وزیرستان کے مقابل افغانستان سے سرحد عبور کرنے کی کوشش کرنے والے 15 عسکریت پسند مارے گئے، جبکہ فوج نے انہیں بھارت کی سرپرستی میں سرگرم عناصر قرار دیا۔ افغانستان یا بھارت کی جانب سے ان الزامات کی فوری طور پر تائید نہیں کی گئی۔ یہ صورتحال اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سیکیورٹی تعاون میں موجود خلا براہ راست دونوں ممالک کے عوام کو متاثر کر سکتا ہے۔

افغانستان میں طالبان حکومت کے لیے بھی یہ ایک اہم امتحان ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے کے بارے میں عملی اقدامات کس حد تک مؤثر بناتی ہے۔ پاکستان کی جانب سے مسلسل یہ مطالبہ سامنے آتا رہا ہے کہ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی مسلح کارروائیوں کو روکا جائے۔ دوسری طرف کابل کے ساتھ براہ راست رابطہ، سفارتی دباؤ اور قابل عمل سیکیورٹی میکنزم قائم کرنا بھی ضروری ہے تاکہ ہر واقعے کے بعد کشیدگی میں اضافہ کرنے کے بجائے مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جا سکے۔

اس معاملے کا ایک اہم پہلو بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی داخلی سلامتی ہے۔ دونوں صوبے جغرافیائی اعتبار سے حساس علاقوں میں واقع ہیں اور طویل عرصے سے مختلف نوعیت کے عسکریت پسند چیلنجز کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ موجودہ صورتحال میں کسی بھی بیرونی معاونت، مالی نیٹ ورک یا سرحد پار سہولت کاری کے امکانات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، لیکن اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ دہشت گردی کے خلاف پائیدار کامیابی صرف سیکیورٹی آپریشنز سے حاصل نہیں ہوتی۔ مقامی آبادی کا اعتماد، بہتر انتظامی نظام، روزگار کے مواقع، تعلیم، بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور قانون کی یکساں عمل داری بھی امن کے مستقل قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر بھی دہشت گرد تنظیموں کے درمیان روابط ایک اہم سیکیورٹی مسئلہ بن چکے ہیں۔ حالیہ تجزیوں میں القاعدہ برصغیر کے بارے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ تنظیم نے روایتی مرکزی ڈھانچے کے بجائے چھوٹے گروہوں، شراکت دار تنظیموں، مشترکہ افرادی قوت اور مختلف نوعیت کے رابطہ نیٹ ورکس کے ذریعے اپنی موجودگی برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ایک حالیہ علاقائی جائزے میں پاکستان میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے دباؤ، خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں عسکری سرگرمیوں، کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔

اس پس منظر میں پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ دہشت گردی کے خلاف قومی حکمت عملی کو مزید مربوط کیا جائے۔ انٹیلی جنس اداروں کے درمیان بروقت معلومات کا تبادلہ، مالیاتی لین دین کی نگرانی، مشتبہ نیٹ ورکس کی نشاندہی، سرحدی نگرانی کے نظام کو جدید بنانا اور دہشت گردوں کی نقل و حرکت روکنے کے لیے ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال اہم اقدامات ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح افغانستان کے ساتھ رابطے میں محض الزامات کے تبادلے کے بجائے قابل پیمائش سیکیورٹی اقدامات، معلومات کے تبادلے اور سرحدی نگرانی کے مشترکہ طریقہ کار پر بات آگے بڑھانا زیادہ نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس پورے معاملے میں پاکستان کو سفارتی محاذ پر بھی اپنی پوزیشن مضبوط انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر کسی بیرونی ریاست، ادارے یا تنظیم کی جانب سے دہشت گردی کی معاونت کے ٹھوس شواہد موجود ہیں تو انہیں عالمی برادری، اقوام متحدہ اور متعلقہ ممالک کے سامنے منظم انداز میں پیش کیا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ شواہد کی آزادانہ جانچ اور بین الاقوامی سطح پر قابل قبول قانونی و سفارتی طریقہ اختیار کرنا پاکستان کے مؤقف کو مزید مؤثر بنا سکتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی حمایت اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب دعووں کے ساتھ قابل تصدیق شواہد بھی موجود ہوں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ پاک افغان تعلقات کو صرف سیکیورٹی کے زاویے سے نہ دیکھا جائے۔ دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط، تجارت، مذہبی و ثقافتی تعلقات اور طویل سرحدی وابستگیاں موجود ہیں۔ اسی لیے سیکیورٹی مسائل کے حل کے ساتھ معاشی اور سفارتی رابطوں کے دروازے کھلے رکھنا بھی اہم ہے۔ ترکیہ اور قطر کے حکام کی حالیہ افغانستان سرگرمیوں میں پاکستان اور طالبان کے درمیان کشیدگی اور سیکیورٹی صورتحال پر بات چیت کا ذکر بھی سامنے آیا ہے، جو اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ علاقائی سطح پر کشیدگی کم کرنے اور رابطے بحال رکھنے کی کوششیں جاری ہیں۔

پاکستان کی سلامتی کے لیے کسی بھی بیرونی دہشت گرد نیٹ ورک کا خاتمہ ایک مشترکہ قومی مقصد ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے حصول میں مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کے ساتھ سیاسی قیادت، سفارت کاری، انٹیلی جنس تعاون اور معاشرتی استحکام بھی برابر اہمیت رکھتے ہیں۔

صحت کی بہتر سہولیات، محفوظ ہسپتال اور عوامی خدمت کا نیا انداز

راجہ سلیم بھٹی

صحت کا شعبہ کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا وہ میدان ہے جہاں پالیسیوں کے اثرات براہ راست انسانی زندگی سے جڑے ہوتے ہیں۔ سڑک، پل یا عمارت کی تعمیر اپنی جگہ اہم ہے، لیکن ایک بیمار انسان کو بروقت علاج، ایک ماں کو محفوظ زچگی، ایک نومولود کو نگہداشت اور ایک غریب خاندان کو معیاری طبی سہولت مل جائے تو اس کے اثرات محض ایک منصوبے تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے خاندان کی زندگی بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے پنجاب میں صحت عامہ کے نظام کو بہتر بنانے کی کوششوں کو صرف ہسپتالوں کی تعداد یا طبی آلات کی فراہمی کے پیمانے سے نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ اس میں علاج، سہولت، صفائی، انفیکشن کنٹرول، ہنگامی تیاری اور مریضوں کے تحفظ کو بھی شامل کرنا ضروری ہے۔ پنجاب حکومت کے سرکاری وژن میں صحت مند، محفوظ اور خوشحال پنجاب کو بنیادی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی صحت سے متعلق حکمت عملی میں ایک نمایاں پہلو یہ دکھائی دیتا ہے کہ ہسپتال کو صرف علاج گاہ کے بجائے ایک محفوظ اور منظم طبی مرکز کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ لاہور جنرل ہسپتال کی بچہ نرسری میں حفاظتی انتظامات اسی سوچ کی ایک مثال ہیں۔ یہاں زیر علاج نومولود بچے عام مریضوں سے کہیں زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض وینٹی لیٹر پر ہوتے ہیں، کچھ کو آکسیجن سپورٹ درکار ہوتی ہے جبکہ کئی بچے مسلسل مانیٹرنگ کے محتاج ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لیے طبی سہولت کے ساتھ حفاظتی ماحول بھی علاج کا لازمی جزو بن جاتا ہے۔

47 بستروں پر مشتمل بچہ نرسری میں 13 وینٹی لیٹرز کی دستیابی اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ انتہائی نگہداشت کے محتاج نومولود بچوں کے لیے خصوصی طبی صلاحیت موجود ہے۔ تاہم جدید طبی آلات اسی وقت مؤثر ثابت ہوتے ہیں جب ان کے ساتھ تربیت یافتہ عملہ، مسلسل نگرانی، بجلی اور آکسیجن کے محفوظ نظام، انفیکشن کنٹرول اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کا مؤثر طریقہ کار بھی موجود ہو۔ یہی وہ پہلو ہے جہاں صحت عامہ کی پالیسی محض تعمیرات اور مشینری سے آگے بڑھ کر ادارہ جاتی نظم ونسق کی شکل اختیار کرتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق صحت کے شعبے میں اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب حکومت علاج کے ساتھ ان خطرات پر بھی توجہ دے جو مریض کی زندگی کو علاج کے دوران لاحق ہو سکتے ہیں۔ ہسپتال میں آگ لگنے، بجلی کے نظام میں خرابی، آکسیجن کے حوالے سے کسی ہنگامی صورتحال یا انفیکشن پھیلنے جیسے واقعات کے امکانات کو مکمل طور پر ختم کرنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن مناسب منصوبہ بندی، حفاظتی آلات اور تربیت کے ذریعے ان کے اثرات کو نمایاں طور پر کم کیا جا سکتا ہے۔

لاہور جنرل ہسپتال کی بچہ نرسری میں فائر سیفٹی کے انتظامات اسی پیشگی احتیاط کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ حکومت پنجاب کی ہدایات کے تحت نرسری میں جدید فائر سیفٹی ایگزٹ ڈور کی تنصیب، سموک الارمز، آکسیجن سینسرز، فائر بالز، فائر بلینکٹس اور حفاظتی ماسکس کی دستیابی اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ہنگامی حالات کے لیے بنیادی حفاظتی حصار تشکیل دیا گیا ہے۔ نومولود بچوں کے وارڈ میں ایسے انتظامات کی اہمیت عام ہسپتال کے کسی دوسرے حصے سے زیادہ ہوتی ہے، کیونکہ یہاں موجود مریض خطرے کی صورت میں خود حرکت کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ ان کی منتقلی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل عملے کی فوری اور مربوط کارروائی سے ہی ممکن ہوتی ہے۔

یہاں ایک اہم نکتہ یہ بھی ہے کہ فائر سیفٹی صرف آلات نصب کر دینے کا نام نہیں۔ کسی بھی ہسپتال کا حفاظتی نظام اسی وقت مؤثر بنتا ہے جب عملے کو معلوم ہو کہ خطرے کی صورت میں کس دروازے سے نکلنا ہے، کس مریض کو پہلے منتقل کرنا ہے، کون سا طبی سامان ساتھ رکھنا ہے، آکسیجن سپلائی کے حوالے سے کیا احتیاط کرنی ہے اور ہنگامی رابطہ کس سطح پر قائم کرنا ہے۔ اس لیے فائر ڈرلز، تربیتی مشقیں اور ذمہ داریوں کی واضح تقسیم بھی طبی انتظام کا حصہ ہونی چاہئیں۔

مریم نواز شریف کے صحت وژن کا ایک اہم پہلو ہسپتالوں کی مجموعی کارکردگی میں بہتری بھی ہے۔ پنجاب حکومت نے سرکاری ہسپتالوں کی بہتری اور بحالی کے لیے ایک وسیع پروگرام شروع کیا ہے جس میں بڑے اور ثانوی درجے کے ہسپتالوں کے ساتھ نرسنگ کالجز، ہوسٹلز اور سرکاری طبی اداروں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی منصوبہ بندی شامل ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اس پروگرام میں تقریباً ڈیڑھ کروڑ مربع فٹ رقبہ اور تقریباً 39 ارب روپے کی لاگت کا مجموعی حجم بتایا گیا ہے۔ یہ امر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ صحت کے شعبے میں توجہ صرف نئے منصوبے بنانے تک محدود نہیں بلکہ پہلے سے موجود اداروں کی استعداد بہتر بنانے پر بھی ہے۔ اسی تناظر میں ہسپتال کے روزمرہ انتظامی نظام کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ مریض کے لیے صاف ماحول، فعال طبی آلات، ادویات کی دستیابی، مناسب بجلی اور بیک اپ، تربیت یافتہ عملہ اور بروقت تشخیص بظاہر معمولی انتظامی امور محسوس ہوتے ہیں، مگر حقیقت میں یہی عوامل علاج کے معیار پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ پنجاب کے سرکاری صحت نظام میں ہسپتالوں کے انفراسٹرکچر، طبی عملے، ادویات، بائیومیڈیکل آلات، صفائی اور نگرانی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف انتظامی اقدامات پہلے سے نظام کا حصہ ہیں۔

بچہ نرسری کے حوالے سے انفیکشن کنٹرول بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ نومولود بچوں کا مدافعتی نظام ابھی نشوونما کے مراحل میں ہوتا ہے، اس لیے معمولی نوعیت کا انفیکشن بھی ان کے لیے سنگین مسئلہ بن سکتا ہے۔ ہاتھوں کی صفائی، جراثیم سے پاک ماحول، حفاظتی لباس، طبی آلات کی مناسب صفائی، غیر ضروری آمدورفت پر قابو اور مقررہ طبی ضوابط کی پابندی ایسے اقدامات ہیں جو نرسری کے محفوظ ماحول کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس اعتبار سے صحت کی بہتر پالیسی کا مطلب صرف زیادہ بستروں یا زیادہ مشینوں کی فراہمی نہیں بلکہ ایسا مربوط نظام قائم کرنا ہے جس میں بیماری کے علاج کے ساتھ نئی پیچیدگیوں سے بچاؤ بھی یقینی بنایا جائے۔ والدین کے لیے ہسپتال کا تجربہ ہمیشہ جذباتی اور حساس ہوتا ہے، بالخصوص اس وقت جب ان کا نومولود بچہ انتہائی نگہداشت میں ہو۔ ایسے موقع پر والدین کو صرف ڈاکٹر کی مہارت ہی نہیں بلکہ پورے نظام کی مضبوطی پر اعتماد درکار ہوتا ہے۔ انہیں یقین ہونا چاہیے کہ بچے کی حالت مسلسل مانیٹر کی جا رہی ہے، ضرورت پڑنے پر وینٹی لیٹر یا آکسیجن دستیاب ہے، انفیکشن سے بچاؤ کے اصول نافذ ہیں اور کسی ہنگامی صورتحال میں عملہ فوری کارروائی کے لیے تیار ہے۔ یہی اعتماد سرکاری ہسپتال کو ایک حقیقی عوامی خدمت کے ادارے میں تبدیل کرتا ہے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی صحت پالیسی کا جائزہ لیتے ہوئے بنیادی ڈھانچے اور انسانی خدمت کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ایک جدید عمارت اس وقت بامعنی بنتی ہے۔۔

بقیہ 1

عالمی امن و استحکام، توانائی اور غذائی سلامتی پر اثرات مرتب کر سکتا ہے، حوثیوں کے حملے سمندری سلامتی اور خطے کے امن اور ترقی کیلئے خطرہ ہیں، ایسے اشتعال انگیز اقدامات سمندری سلامتی اور علاقائی امن و استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ عاصم افتخار نے تجارتی جہاز رانی میں خلل اور حملوں پر پاکستان کی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز عالمی بحری تجارت کی ایک اہم گزرگاہ ہے، رکاوٹوں سے عالمی توانائی اور کھاد کی فراہمی پر نمایاں اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، اصولی مقف ہے عالمی جہاز رانی تنازعات اور کشیدگی کی بھینٹ نہیں چڑھنی چاہیے، کشیدگی میں کمی اور وسیع تر علاقائی استحکام کیلئے سفارتی کوششوں کی قیادت کی، اسلام آباد تمام زیر التوا مسائل کے مذاکرات کے ذریعے حل کیلئے کوششیں جاری رکھے گا، بحری جہازوں کی محفوظ آمدورفت یقینی بنانے کیلئے کام جاری رکھیں گے۔

بقیہ 2

ایکریڈیٹیشن نظام کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ہدایت کی کہ غیر منظور شدہ اداروں سے فارغ التحصیل طلبہ کی تعداد معلوم کی جائے اور مسئلے کی نوعیت اور وسعت کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے مطلوبہ منظوری سے محروم اداروں اور تعلیمی پروگراموں میں داخلوں کی روک تھام کے لیے مربوط اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ غیر منظور شدہ تعلیمی اداروں کی نشاندہی کے لیے موثر نظام تشکیل دیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ داخلے کے خواہش مند طلبہ کو جامعات، ان سے الحاق شدہ کالجوں اور انفرادی تعلیمی پروگراموں کی منظوری سے متعلق مستند معلومات پیشگی دستیاب ہوں۔ آئی ٹی اسکلز اسیسمنٹ ٹیسٹ کا جائزہ لیتے ہوئے، جس میں 188 تعلیمی اداروں کے 33 ہزار سے زائد طلبہ نے شرکت کی، سینیٹر احد چیمہ نے اسیسمنٹ کے نظام کو بین الاقوامی معیارات اور ٹیکنالوجی کی صنعت کی بدلتی ہوئی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اسیسمنٹ کے عمل کی ساکھ یقینی بنانے کے لیے مناسب جانچ پڑتال، معیاری نگرانی اور ادارہ جاتی احتساب کا موثر نظام ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر نے شریک تعلیمی اداروں کی کارکردگی پر جامع رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی، جس میں طلبہ کے مہارت جانچنے والے ٹیسٹ کے نتائج کا تجزیہ شامل ہو تاکہ ان اداروں کی نشاندہی کی جا سکے جہاں اصلاحی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تعلیمی قابلیت اور عملی مہارتوں کے درمیان پائے جانے والے تضادات کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی، خصوصاً ایسے معاملات میں جہاں طلبہ ڈگری کی تمام شرائط پوری کرنے کے باوجود اسکلز اسیسمنٹ ٹیسٹ میں ناکام ہو جاتے ہیں یا ڈگری مکمل کیے بغیر اسیسمنٹ میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایسے معاملات میں تعلیمی معیارات، جانچ کے طریقہ کار اور جامعات کے نصاب کی صنعتی ضروریات سے مطابقت کا تفصیلی جائزہ لینا ضروری ہے۔ سینیٹر احد چیمہ نے تعلیمی اداروں اور آئی ٹی صنعت کے درمیان مضبوط روابط کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آئی ٹی تعلیم کو عملی اور قابل روزگار مہارتوں میں تبدیل کرنا اور گریجویٹس کے لیے بامعنی روزگار کے مواقع پیدا کرنا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن اور دیگر صنعتی شراکت داروں سے مشاورت کی جائے تاکہ مہارتوں کی جانچ، پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن اور تعلیمی پروگراموں کو آئی ٹی شعبے کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ اجلاس میں تعلیمی پروگراموں کے مختلف مراحل پر لازمی مہارت جانچنے کے ٹیسٹ متعارف کرانے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ کسی حتمی فیصلے سے قبل اس تجویز کے طلبہ اور تعلیمی اداروں پر ممکنہ اثرات کا بغور جائزہ لیا جائے۔ موجودہ ایکریڈیٹیشن نظام کا جائزہ لیتے ہوئے وفاقی وزیر نے ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی)، نیشنل کمپیوٹنگ ایجوکیشن ایکریڈیٹیشن کونسل (این سی ای اے سی)، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور متعلقہ وفاقی و صوبائی اداروں کے درمیان روابط اور تعاون مزید موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 3

ہر تشکیل میں افغان شہری ہوتے ہیں، 80 فیصد خود کش بمبار افغان ہیں، پاکستان حرمین شریفین اور سعودی عرب کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہے، سعودی عرب کی سلامتی کیلئے ہمارا عزم غیر مشروط ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے عرب میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان عملی طور پر سعودی عرب کی مدد کیلئے وہاں موجود ہے، ہم سفارتی لحاظ سے بھی ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین اور سعودی عرب کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہے، سعودی عرب کی سلامتی کیلئے ہمارا عزم غیر مشروط ہے، یہ عزم ایک جذباتی، دیرینہ، تاریخی اور اٹوٹ رشتے سے جڑا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کسی کو شک و شبہ نہیں ہونا چاہیے پاکستانی عوام سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، ہم سعودی عرب کیخلاف ہونے والی کسی بھی جارحیت کا دفاع کرنے کیلئے تیار ہیں، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اور اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے موجود ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ ان معاہدوں کے تحت وعدوں اور عزم کی پاسداری کی جا رہی ہے، پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت مسلسل سعودی قیادت سے رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ایم او یو پاکستان کی مسلسل، انتھک اور انتہائی پرخلوص سفارتکاری کے بعد طے پائی، افغان طالبان رجیم سے ایک ہی ٹھوس مطالبہ ہے وہ افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشتگردی کو روکے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا افغانستان سے پاکستان آنے والی ہر تشکیل میں افغان شہری موجود ہوتے ہیں، 80 فیصد کے قریب خودکش بمبار افغان ہیں، افغان طالبان رجیم دوحہ معاہدے کے تحت وعدوں پر عملدرآمد نہیں کرتی تو پاکستان کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردوں کو عوامی حمایت حاصل نہیں، وہشت گرد اپنے نظریے کو بندوق کی نوک کے ذریعے مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دہشتگردی کی سرپرستی بھارت کر رہا ہے اور سوشل میڈیا باہر سے چلایا جا رہا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ریاست کی پالیسی بالکل واضح ہے دہشتگردوں کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوگی۔

بقیہ 4

سول سروس ایکٹ 1973 میں 12 اور رولز آف بزنس 1973 میں 10 ترامیم سمیت 3 نئے قوانین متعارف کرانے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیٹی نے پاکستان کے سول سروس نظام کو جدید بنانے کیلئے بھارت سمیت 25 ممالک کے ماڈلز کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ سرکاری افسران کی ترقی، تعیناتی اور مراعات کو محض سینیارٹی کے بجائے ان کی کارکردگی اور عوامی نتائج سے مشروط کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ملازمین کی بھرتی اور تربیت کے دوران علاقائی، لسانی، صنفی اور طبقاتی بنیادوں پر مکمل مساوات یقینی بنائی جائے گی۔ کم از کم گریڈ 19 تک کے افسران کی تعیناتی کو متعلقہ وزارتوں اور ڈویژنز کے دائرہ کار تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سی ایس ایس امتحان میں روایتی ایک روزہ زبانی انٹرویو کے بجائے فوج کے آئی ایس ایس بی طرز پر امیدواروں کی صلاحیتوں کا کڑا جائزہ لیا جائے گا۔ ابتدائی اسکریننگ ٹیسٹ میں پاسنگ مارکس کی حد 33 فیصد سے بڑھا کر 40 فیصد کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ امتحان سے نیگیٹو مارکنگ ختم کر

کے امیدواروں کی تجزیاتی صلاحیت جانچنے کا نیا حصہ شامل کیا جائے گا۔ سی ایس ایس کا بنیادی امتحان اور 5 پرچوں میں اردو و انگریزی کی عملی مہارت کی شرط برقرار رہے گی، تاہم کامیاب امیدواروں کو ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق متعلقہ تخصیصی آسامی پر ہی تعینات کیا جائے گا۔ بھرتی کا پورا عمل طویل انتظار کے بجائے 6 ماہ یا اس سے کم مدت میں مکمل کرنے کی تجویز ہے۔ تجاویز کی حتمی منظوری وزیراعظم شہباز شریف سے لی جائے گی، جس کے بعد اصلاحات پر بروقت عملدرآمد کی نگرانی کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ماہانہ بنیادوں پر وزیراعظم کو پیشرفت رپورٹ جمع کرانے کی پابند ہوگی۔

بقیہ 5

قبضے سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ سکیورٹی فورسز نے چاغی کے علاقے امین آباد اور سیاہ چنگ میں بھی دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کیں جہاں 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ فورسز نے چاغی کے علاقے امین آباد اور سیاہ چنگ میں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کیں جہاں ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔

بقیہ 6

تحت سورج مکھی، کینولا، ریپ سیڈ، تل اور سویابین کی مقامی پیداوار بڑھانے کی تجویز ہے۔ شارٹ ٹرم منصوبے سے 3 ارب 45 کروڑ ڈالر کی درآمدی بچت کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جبکہ تقریباً 967 ارب روپے کے معاشی فوائد حاصل ہونے کی توقع ہے۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے میں 10 سالہ لانگ ٹرم پلان کے تحت قابل کاشت رقبہ بڑھانے کی تجویز دی گئی ہے۔ لانگ ٹرم منصوبے سے 7 ارب ڈالر سے زائد کے درآمدی متبادل فوائد حاصل ہونے کا امکان ہے۔ تقریباً 1,965 ارب روپے کی معاشی سرگرمی پیدا ہونے کا تخمینہ ہے۔ دستاویز کے مطابق سورج مکھی کی پیداوار 20 لاکھ ٹن تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ قومی آئل سیڈ پالیسی کے تحت درآمدی خوردنی تیل پر 40 فیصد تک ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ دستاویز کے مطابق پاکستان کا کھانے پینے کی اشیا کا مجموعی سالانہ درآمدی بل 7 ارب ڈالر سے زائد ہے، جس میں خوردنی تیل کا نمایاں حصہ شامل ہے۔

بقیہ 7

یافتہ خواتین زندگی کے مختلف شعبوں کے ساتھ شعبہ وکالت میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ کوئٹہ کی عدالتوں میں خواتین وکلا کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جہاں 150 کے قریب خواتین وکلا پریکٹس کر رہی ہیں۔ ہر سال 20 سے 25 نئی خواتین وکلا عملی میدان میں قدم رکھ کر انصاف کی فراہمی میں حصہ ڈال رہی ہیں۔ بلوچستان کی خواتین کے لیے شعبہ وکالت باعزت اور بااختیار روزگار کے حصول کا موثر ذریعہ ثابت ہونے لگا۔ ایڈووکیٹ فرزانہ کلیچی کے مطابق خواتین سائلین اپنے مسائل خواتین وکلا کے سامنے زیادہ اعتماد سے بیان کر سکتی ہیں۔ کوئٹہ کی عدالتوں میں پریکٹس کرنے والی خواتین وکلا بلوچ طالبات کے لیے اس شعبے میں ترغیب کا باعث بن رہی ہیں۔

بقیہ 8

خلاف ورزی کرنے والے 58 تعمیراتی یونٹس کے خلاف کارروائی کی، جن میں سوہان تا اقبال ٹاؤن کے حصے میں 34 جبکہ کورنگ پل تا کورنگ پولیس اسٹیشن اور گلبرگ گرینز کے حصے میں 24 یونٹس شامل ہیں۔ چیئرمین کو بتایا گیا کہ اسلام آباد ایکسپریس وے سروس روڈ ایسٹ کے اطراف متعدد کمرشل عمارتیں بلڈنگ بائی لاز کی خلاف ورزی، نان کنفارمنگ استعمال اور فائر سیفٹی انتظامات کی عدم دستیابی کی مرتکب پائی گئیں۔ مالکان اور قابضین کو قانونی تقاضے پورے کرنے کے لیے نوٹسز جاری کیے گئے تھے تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود متعدد مالکان نے خلاف ورزیاں دور نہ کیں، جس پر قانون کے مطابق انفورسمنٹ کارروائی شروع کی گئی۔ چیئرمین نے متعلقہ افسران کو منصوبے کی رفتار تیز کرنے، فائر سیفٹی اور عوامی تحفظ کے تقاضوں پر سختی سے عملدرآمد، تعمیراتی مدت کے دوران مؤثر ٹریفک مینجمنٹ اور تمام انتظامی و قانونی رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں سیکٹر E-12 کے دورے کے دوران جاری ترقیاتی کاموں، سڑکوں، نکاسی آب اور دیگر شہری سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ انسداد تجاوزات آپریشن کے تحت سی ڈی اے نے غیر قانونی قابضین سے تقریباً 290 کنال قیمتی سرکاری اراضی واگزار کرائی ہے۔ چیئرمین نے ہدایت کی کہ واگزار کرائی گئی اراضی کو دوبارہ تجاوزات سے محفوظ بنایا جائے اور اسے منظور شدہ منصوبوں اور ترقیاتی ضروریات کے مطابق استعمال کیا جائے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، سرکاری اراضی کا تحفظ، بلڈنگ ریگولیشنز کا نفاذ، معیاری تعمیرات اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ سی ڈی اے کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔

بقیہ 9

ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایف بی آر 30 ستمبر تک ایسے تمام نیٹ ورکس اور کاروباروں کی سخت مانیٹرنگ کرے گا جو فی الحال سیلز ٹیکس نظام سے منسلک نہیں ہیں۔ تمام ہوٹل، گیسٹ ہاؤس، میرج ہالز، نیز کراچی جمخانہ، رائل پام، چناب کلب، اسلام آباد کلب اور لاہور جمخانہ سمیت نجی پرائیویٹ کلبز کو رجسٹریشن ظاہر کرنے اور گوشوارے جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تمام پرائیویٹ ہسپتال، کلینکس، پرائیویٹ ہیلتھ کیئر سینٹرز، لیبارٹریز، ڈائیگناسٹک اور ایکسرے سینٹرز، نیز ہیئر ٹرانسپلانٹ، ڈینٹل کلینکس، پلاسٹک سرجنز، اور 500 روپے سے زائد فیس لینے والے جانوروں کے ڈاکٹرز پابند ہوں گے۔ ماہانہ 1,000 روپے سے زائد فیس وصول کرنے والے اسکولز، کالجز، تمام پرائیویٹ یونیورسٹیاں اور ٹریننگ سینٹرز، تمام ایئر کنڈیشنڈ (AC) انٹرسٹی ٹرانسپورٹ، جبکہ تمام کوریئرز اور کارگو سروسز کو بھی انکم ٹیکس دینے اور سیلز ٹیکس میں رجسٹرڈ ہونے کا پابند کیا گیا ہے جبکہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس فرمز اور کاسٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنیاں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان 14 مقررہ شعبوں کو 30 ستمبر تک سیلز ٹیکس کے مرکزی نظام سے منسلک ہونا پڑے گا، اور متعین کردہ مدت کے بعد تعمیل نہ کرنے والی فرمز اور افراد کے خلاف قانونی یکطرفہ ایکشن لیا جائے گا۔

بقیہ 10

معمولی زخم آیا تاہم ابتدائی طبی امداد کے بعد ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی دوبارہ فرنٹ لائن پر پہنچ گئے اور جوانوں کے حوصلے مزید بلند ہو گئے۔ سی ٹی ڈی کے مطابق گزشتہ روز کوہاٹ میں آپریشن کے دوران متعدد دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی آپریشن کی فرنٹ لائن سے نگرانی کر رہے ہیں۔ حکام کے مطابق دہشت گردوں نے ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی پر دستی بم حملہ سے حملہ کیا، ہاتھ پر معمولی زخم آیا، ابتدائی طبی امداد کے بعد ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی دوبارہ فرنٹ لائن پر پہنچ گئے۔ ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی جوانوں کے ہمراہ آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں، ان کی موجودگی سے جوانوں کے حوصلے بلند ہیں، دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ خیال رہے کہ کوہاٹ میں پولیس لائن کے قریب خودکش حملے کے نتیجے میں 15 پولیس اہلکاروں سمیت 23 افراد شہید ہو گئے، متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے، مقابلے میں 7 دہشت گرد مارے گئے۔ ریسکیو حکام نے دو اہلکاروں کی لاشیں ملبے سے نکالیں اور کوہاٹ ہسپتال منتقل کر دی ہیں۔

بقیہ 11

روپے کے ضمانتی مچلکے جمع کرانے اور ہر تاریخ سماعت پر ٹرائل کورٹ میں پیش ہونے کا حکم دیا۔ عدالت کے مطابق ٹرائل کورٹ کی پیشگی اجازت کے بغیر ملزمان پاکستان سے باہر نہیں جا سکتے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ملزمان کے خلاف کوئی مخصوص کردار یا واضح فعل منسوب نہیں کیا گیا۔ مبینہ الیکٹرانک فراڈ یا فحش مواد کی ترسیل سے ملزمان کو جوڑنے والا کوئی مخصوص الیکٹرانک یا آزاد ثبوت بھی پیش نہیں کیا گیا۔

بقیہ 12

ضرورت ہے۔ اپنے آبائی حلقے نارووال میں ٹیکنیکل کالج کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کو آج فساد اور لانگ مارچ کی نہیں بلکہ اتحاد، امن اور استحکام کی ضرورت ہے، نوجوان ملک میں امن، استحکام اور اتحاد کی آواز بنیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ملک کی ٹی وی سکرین پر مارا ماری اور بدامنی کے مناظر دکھائی دے رہے ہوں تو کیا بین الاقوامی سرمایہ کار ایسے ملک کا رخ کرے گا؟ بین الاقوامی سرمایہ کار اسی ملک میں جاتا ہے جہاں امن اور استحکام ہو۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا فرض ہے کہ پاکستان کے امن، استحکام اور اتحاد کی آواز بنیں، اگر کوئی ہمیں لڑانا چاہتا ہے تو ایسی آوازوں کو مسترد کریں۔ صرف اس آواز کے ساتھ چلیں جو پاکستان کو ایک قوم بنائے اور پاکستان کو زندہ باد کرے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ہمارا مشن پاکستان کو دنیا کی بہترین معیشت بنانا ہے، اس مقصد کیلئے پاکستان کے نوجوانوں کو مرغیاں، کٹیاں اور انڈے دینے کی بجائے بہترین تعلیم اور ٹیکنیکل تعلیم فراہم کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان بہترین معمار بن کر اپنے لیے بھی سرمایہ افتخار اکٹھا کریں، ہم سب کے لیے باعث فخر بنیں اور پاکستان کی پہچان بنیں۔

بقیہ 13

اور صوبائی خودمختاری کی ضمانت ہے، اسے متنازع بنانے کی کوشش آئینی حقائق سے انحراف ہے۔ اپنے بیان میں سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ اگر صوبوں کو اختیارات دینا نئے ملک بنانے کے مترادف ہے تو 18 ویں ترمیم پر ایم کیو ایم کے دستخط بھی موجود ہیں۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ مصطفیٰ کمال پہلے یہ وضاحت کریں کہ ایم کیو ایم کا سندھ اسمبلی میں مؤقف اور وفاقی حکومت میں ان کا موجودہ مؤقف ایک دوسرے سے مختلف کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام اپنے آئینی حقوق، وسائل اور صوبائی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کریں گے۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ نئے صوبوں کی بات کرنے والوں کو پہلے عوام کے سامنے اپنا واضح آئینی اور انتظامی منصوبہ پیش کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مصطفیٰ کمال کو اپنے مؤقف پر عوامی حمایت کا یقین ہے تو سندھ کے عوام کے سامنے جا کر اس مؤقف کی حمایت حاصل کر کے دکھائیں۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ سندھ کی تقسیم یا نئے صوبوں کی بحث مسائل کا حل نہیں، عوام کو بہتر تعلیم، صحت، روزگار، پانی اور بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے جو پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت فراہم کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ کے شہری اور دیہی علاقوں کی یکساں ترقی پیپلز پارٹی کی ترجیحات میں شامل ہے، کراچی میں پیپلز پارٹی کی بلدیاتی حکومت عوامی مسائل کے حل اور شہر کے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے ترقیاتی منصوبوں کو سیاسی الزام تراشی کے بجائے زمینی حقائق کی بنیاد پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے کراچی میں اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے انفراسٹرکچر، سڑکوں اور شہری سہولیات کی بہتری پر کام کیا ہے۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ مصطفیٰ کمال کو سندھ کے سیاسی معاملات پر بات کرنے سے پہلے اپنی جماعت کے سابقہ اور موجودہ مؤقف میں تضادات پر غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر کی حیثیت سے مصطفیٰ کمال کو سندھ کے سیاسی معاملات سے زیادہ اپنی وزارت اور وفاقی حکومت کی کارکردگی پر جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ بھر کے متاثرین کے سوالات اور شکایات کا جواب دینا حکومت کی ذمہ داری ہے، سیاسی بیان بازی مسائل کا حل نہیں۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ مصطفیٰ کمال کو پیٹرولیم لیوی کی وصولی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے، مہنگائی اور عوامی مشکلات پر وفاقی کابینہ میں اپنا مؤقف واضح کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ گل پلازہ کے متاثرین کی بحالی کے لیے حکومت سندھ کی جانب سے امدادی اقدامات کیے گئے ہیں، وفاقی حکومت بھی اپنی ذمہ داری واضح کرے۔ انہوں نے کہا کہ مصطفیٰ کمال بتائیں کہ وفاقی حکومت نے سانحہ گل پلازہ کے متاثرین کی بحالی کے لیے کیا مدد کی ہے؟ سندھ کے عوام کو تقسیم کی سیاست نہیں بلکہ ترقی، روزگار، امن اور بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے۔ سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ پیپلز پارٹی سندھ کے عوام کے آئینی حقوق اور صوبائی خودمختاری کے تحفظ کے لیے اپنا سیاسی و آئینی مؤقف واضح رکھتی ہے۔

بقیہ 14

کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے خبردار کیا ہے کہ پی ٹی آئی کے مجوزہ اسلام آباد مارچ کے دوران ریاست اپنی رٹ قائم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا پورا اختیار رکھتی ہے۔ طلال چوہدری نے واضح کیا کہ حکومت پی ٹی آئی کو دوبارہ اسلام آباد مدعو کر کسی قسم کی تختی یا کان پکڑ کر سمجھانے جیسے رویے پر مجبور نہیں ہونا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کی تاریخ آنے پر سب واضح ہو جائے گا کہ ریاست اپنی رٹ کیسے قائم کی جاتی ہے۔ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پی انسداد دہشت گردی سے متعلق وزیراعظم کے سہ ماہی اجلاسوں میں شرکت سے گریز کرتے ہیں، تاہم این ایف سی ایوارڈ میں حصہ بڑھانے اور فنڈز کے حصول کے لیے انہیں فوراً وفاق کی یاد آ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت کو اب تک این ایف سی کے تحت 700 ارب روپے فراہم کیے جا چکے ہیں، جس کا مکمل حساب دینا ان کی ذمہ داری ہے۔ صوبائی حکومت سیاسی دھرنوں اور مارچ کے بجائے ان فنڈز کے درست استعمال اور کارکردگی پر توجہ مرکوز کرے۔

بقیہ 15

اس کے جواب کا بھی عملی مشاہدہ کیا۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے شہریوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خطے کی کشیدہ صورتحال اور تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے تمام ممالک متاثر ہو رہے ہیں، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے پاکستانی معیشت دباؤ اور عوام کو مہنگائی کی لہر کا سامنا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف خطے میں کشیدہ صورتحال کے آغاز سے ہی ایسے مختلف اقدامات کر رہے ہیں جن سے اپنے عوام کو مہنگائی سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے پاس آئے ہیں تاکہ انہیں فیول سبسڈی سکیم کی عملی افادیت کے بارے میں عوام کی رائے معلوم ہو۔ عوام سے بات چیت کر کے خوشی اور اطمینان حاصل ہوا ہے کہ ریلیف کی عوام کو فراہمی کا عمل بتدریج تیز ہو رہا ہے اور موٹر سائیکل، چنگ چی رکشے اور 800 سی سی تک کی گاڑیاں استعمال کرنے والے بھائی اس رعایت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بلال اظہر کیانی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فیول سبسڈی سکیم میں رجسٹریشن کرائیں تاکہ انہیں مشکل حالات میں کچھ مدد مل سکے۔ دریں اثنا وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے جہلم میں کھلی کچہری منعقد کی جس میں ... گھنٹے سے زائد وقت تک عوام کے مسائل اور شکایات سنیں۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ،